

Vol III  
No 6



*Thursday*  
*27th November, 1962*

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

## Official Report

### CONTENTS

	PAGE
Starred Questions and Answers	808 829
Unstarred Questions and Answers	829 886
L A Bill No XXXII of 1959 the Hyderabad Compulsory Primary Education Bill (2nd Reading Incomplete)	886—874

*Price Eight Annas*



## THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

THURSDAY THE 27TH NOVEMBER 1952

(Sixth day of the Third Session)

The Assembly met at Half past Two of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

### Starred Questions and Answers

*Mr Speaker* Let us take up questions *Shri Chandia shekhai Patel*

\*(The Member was absent)

#### *Food Grains*

\*158 (811) *Shri G Sivaramulu (Manthani)* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether it is a fact that paddy stocks were confiscated from three persons of Mutharam village in Manthani taluqa?

*The Minister for Agriculture and Supply (Dr Chenna Reddy)* Yes

*Shri G Sivaramulu* How much?

ڈاکٹر حارثی روسو اسکرے برقی کے و نا کے ناس سے ۷۶ س  
۳۸ سر عہ صطکا حکم ہوں نے اسے اس کی روٹ دے سے اکو کا اہوں  
۷ ایک درجوس دی جس بر جمعہا جاری ہے اسکرے عہ کے صدر پر رہے  
کی و ۷ سے دوسرے دن عہ داخل ہوا

سری سی سری راملو (ہو) عہ کے دن س ہوکا  
ڈاکٹر چارڈی اہی عہات سرے ناس ہیں ای ہں کلکترے  
درجوس ڈی کلکتر کے ناس عہادی ہے

سری ام چا (سرور) نہ کے دن کا وعدہ ہے؟

---

\*155 (999) Answer under the heading Unstarred Questions and Answers

ڈاکٹر چارلڈی مجھے تاریخ معلوم نہیں اس دعوے  
 شری جی سری راملو کا ارسال نہ کرنا ہے کہ اسی طرح کی معاہدات  
 مرحلہ کا مکتب (Confiscate) 15 سال سے لیکر اسکریپٹس  
 اوسے گوداؤں میں داخل نہیں کیے لکھ ای اعراس کے لئے استعمال کرتے ہیں ؟  
 ڈاکٹر چارلڈی جہاں کہیں بھی اس قسم کے کام نہ کرے گا  
 اس وقت کے سامنے آئے ہیں وہاں راکس لیا جاتا ہے  
 سری ام شا کا صفا کیے ہوئے گرس (Grains) کا معاوضہ  
 دیا جاتا ہے ؟

ڈاکٹر چارلڈی : حالانکہ رجسٹر ہوتا ہے

*Mr. Speaker* Next question Shri Vuendia Patel

\*(The Member was absent)

*Mr. Speaker* Next question Shri Ch Venkat Rama Rao

#### Kisan Training Classes

\*158 (852) *Shri Ch Venkat Rama Rao* (Karimnagar)  
 Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether the Agriculture Department arranged for any Kisan Training Classes during May 1952 in the district centres ?

(b) If so what was the expenditure incurred in this connection ?

(c) How many Kisans in Karimnagar district attended Training Centre ?

ڈاکٹر چارلڈی (اے) ہاں

(ب) ان جامعوں رکوں اخراجات ہیں کیے گئے

(سی) اس صلیق میں اوسط روزانہ حاضری ۱۰۰ تھی

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ انہیں کس قسم کی مام دینی

ڈاکٹر چارلڈی : زراعت کے بے طبعوں کا تبحر کیا گیا اور کسکروں  
 کو انکے مسائل اور بے الا کے استعمال سے وابہ کرا دیا گیا اگر کلچر ڈائریکٹ کے  
 امیروں سے کسانوں کا کانٹ (Contact) مذاکرے کے لئے ۴ سب حیرت کی گئی

\*157 (89) Answer under the heading Unstarred Questions and Answers

سری میاں ویکٹ رام راؤ معلم کے دن دہی \*

ڈاکٹر حارثی کے ہاں

### Taccavi Loans

\*150 (805) *Shri Anania Reddy* (Bhalkonda) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) What is the total amount of Taccavi loans sanctioned for Airmoo taluq in 1951-52?

(b) Whether the whole amount has been given to the ryots?

ڈاکٹر حارثی (اے) ۱۶۸۷ روپے مکہ عباہ

(ب) ۹۰۸۷ روپے مکہ عباہ اور مانا ۲۹ روپے امری فسط کے لئے جو اسکیم کنندگی ناولات کی تکمیل پر دہائی ہے روک لگی ہے

شری انب رڈی ۱۵۷ معرچ ہے کہ محصلدار مباحثے ناوود گھاس ہونے کے باوی کی درخواست منظور ہوئی؟

ڈاکٹر چارڈی اساکوڈ کس ارسل ممبر مریے مایے لاسی ہوئی اسکی معماں کرونگا

*Mr. Speaker* Next question *Shri Chandrashekhar Patel* (The Member was absent)

### H C C C

\*161 (149) *Shri Narayana Rao Narsing Rao* (Biloli) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The date on which the Hyderabad Commercial Co-operative Corporation commenced its business operations?

(b) Whether and if so what profits had accrued by the Government from the H C C C till it stopped functioning?

(c) The dividends if any distributed to the share holders and their percentage to the total profits?

\*160 (140) Answer under the heading Unstarred Questions and Answers

ڈاکٹر جارجی (اے) - فرمانہا کمرسل کارورس کی رجسٹری مارچ ۲۰ فروری سے ۱۹۴۲ ع کو ہوئی اور اسی مارچ سے اس ادارے کام اعارکا

(ی) کم اکورسہ ۱۹۴۶ ع تک میں من ارج تک کہ حدرااد کمرسل کارورس فرار رہا حملہ مع مبلغ ۷ ۴ ۰۶۹۶۰ ۱ رو ۴ ہوا

کم اکورسہ ۱۹۴۶ ع سے حدرااد اعدادی کمرسل کارورس کا وجود عمل میں آنا اور اسکو رہا کم اکورسہ ۱۹۴۶ ع لعا ۴ ۰۶۹۶۰ ۱ رو ۴ ہوا سے ۱۹۴۷ ع مبلغ ۲ ۸۴ ۷۳۶ ۱۲ ۲ رو ۴ مع رہا اسکے مذکور مع میں ہوا -

(سی) حصہ داروں کو کوئی مع قسم میں کاکا لہدا سرح معیدی کاکوئی سوال ندا میں ہوا

شری بی ماراں راڈ کنا اس میں گورنٹ کے ہی حصص میں ؟

ڈاکٹر جارجی گورنٹ کے نامطہ حصص و میں میں لکن سارا کاروبار اور سارا سہ گورنٹ کا ہی ہے -

### *Kharif and Abi Crops*

\*182 (486) *Shri Ch Venkat Ram Rao (Karimnagar)* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The condition of harvests of 'Kharif and Abi crops in 1951-52 ?

(b) What is the forecast of food crops for this year ?

(c) The acreage under paddy crop this year as compared to last year ?

ڈاکٹر جارجی سال سے ۵۲ - ۱۹۵۱ ع میں حرب او اب کی فصلیں اطمینان میں رہی سالحال سے ۵۲ - ۱۹۵۲ ع فصل آبی میں حاو کی کلس کا رفا سال گلسہ کے مقابلہ میں ۶ فصل کم ہوا جسکے سبب کے طوز پر ۲۷ فصل کمی ہوئی ہے - فصل حرب میں حوار کے رفا میں سال گلسہ کے مقابلہ میں ۱۲ فصل ڈھ گما ہے لکن ندا وار میں ایک فصل کی کمی کا اندسہ ہے اسی طرح مونگ کے رفا میں ۸ فصل کی کمی ہوئی ہے جسکی وجہ سے ندا وار میں ۲۵ فصل کی کمی ہوئے کا اطمینان ہے - ۵۲ - ۱۹۵۲ ع فصل آبی میں دو لاکھ ایکڑ کی کمی واقع ہوئی ہے - گلسہ سال کا رفا ۱۲۳۷۹۵۲ ایکڑ اور سال حال ۶۸۹ ۴ ۱ ایکڑ ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راڈ کنا ان تمام حالات اور سابع کا لحاظ کرتے ہوئے ہی گورنٹ کی معوں میں امانہ کنا ہے ؟

ڈاکٹر چارلڈی - کس نہجہ کی طرف ارسال سمر کا اشارہ ہے میں جس  
سمجھا اگر اسور میں ( Issue price ) کی طرف اشارہ ہے و  
صحیح میں ہے، اسلئے کہ وہ فصل ابھی میں ان ہے اس کا اندازہ ضروری میں ہوگا  
اور اسکے لحاظ سے ہی قیمت کا نرس کا حاسک ۔

شری کا رام رڈی ( بلڈ عام ) - کیا نہ صحیح ہے کہ بعض مقامات کو جس  
زمانہ میں کہ نارس میں ہوں اسکرسی اربا ( Scarcity area ) فراز دناگا ؟

ڈاکٹر چارلڈی - اس زمانہ میں حیکہ نارس میں ہوں ہیں ہمارے اطراف و  
اکاف کے صوبوں میں ہی اسی قسم کے نرساں کی حالات ہے اسکرسی ( Scarcity )  
اور میں ( Famine ) کے یکسکل معے حوالہ کچھ ہیں ہوں حالات کچھ  
پرمساں کی بھیے اور حد اصلاح سے زائد اسے مقامات لے بھیے

شری کٹارام رڈی کا ۱۸ صحیح ہے کہ بلگندہ میں نارس ۴ ہوئے کی و ۴ سے  
فصلیں پوری طرح حراب ہوگی ؟

ڈاکٹر چارلڈی - پوری طرح حراب میں ہوں

شری سی راجہ رام ( ارموز ) نارس ہوئے سے جملے حالات میں طرح حراب بھی  
کا اب بھی وہی حالات میں نا درست ہوگئے ہیں ؟

ڈاکٹر چارلڈی - میں سمجھا ہوں کہ ارسال سمر معہ سے امان کرکے کہ  
نارس ہوئے کے ساتھ ہی حالات اطمینان بعض ہوگئے

شری بی۔ ڈی دیسمکھ ( بھوکردن عام ) کیا سرھٹواڑہ میں ہی اسے ہی  
حالات میں ؟

ڈاکٹر چارلڈی - اس سے کچھ بہر میں

شری کے ایل برسمپوان راڈ - ( بلڈ عام ) کیا اس وقت بھی کسی اربا  
( Area ) کو وسط رتبہ فراز دینے کا رپوزل ( Proposal ) ہے ؟

ڈاکٹر چارلڈی - فالو اپ اسکوئی پرونوں میں ہے

حوار اور گھنوں کی لوی ہم لے رجاست کردی ہے دھان کی حدیک اور  
چھوٹے کلسکاروں سے جو ( ۱۲ ) رومہ مالگوازی ادا کرے میں لوی وصول میں کی حای  
ابیں خارج کردناگا ہے مای حروں پر فصل اور حالات کے لحاظ سے رسیسی  
( Remissions ) دینے کے معنی عور کا حایے گا ۔

شری سی راجہ رام - کیا نہ صحیح ہے کہ نظام اناد کے کلکٹر نظام اناد کے تمام  
رور آب رومے کو لوی سے رسیسی فراز دنا ہے ؟

ڈاکٹر چارلڈی - میں میں

پوچھنا چاہتا ہوں (پوچھنا) — میں نے یہ سنا ہے کہ اس وقت تک اس کا جواب نہیں دیا گیا؟

اس کا جواب — اس وقت تک اس کا جواب نہیں دیا گیا ہے

میری کے ویکٹ رام راؤ (کنڈور) بلکدے کی یو جی وائی کے وسط  
میں وہ ہے؟

ڈاکٹر حارثی (Figures) کے بارے میں اس میں وہ ہے

میری کے ویکٹ رام راؤ کا یہ صحیح ہے کہ اس کے ڈسٹرکٹ ایسک  
ورڈ (District planning Board) کے بلکدے کے یہ علاقوں کو لوی  
ہے۔ یہی کرنے کا پروپوزل (Proposal) اس کا ہے؟

ڈاکٹر حارثی میں سمجھا ہوں کہ ایسک بورڈ کا یہ معاملہ ہے کوئی  
مسئلہ (سوال) اس میں ہے

ایم اے ایم جی کا پتہ صلیب میں لوی وصول کی جا رہی ہے؟

ڈاکٹر حارثی بالکل نہیں

#### Members Supply Committee

\*168 (545) Shri Ch Venkat Ram Rao Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that members of the Taluqa Supply Committee Jangson belong to one political party?

(b) Whether it is also a fact that the members of the above Committee are refusing to supply grain to the villagers of the taluqas on the plea that they voted for the P D F in the General Elections?

(c) Whether any representation has been made to the local authorities in this regard?

(d) If so what action has been taken so far?

ڈاکٹر حارثی (اے) کا جواب یہ ہے کہ مجھے اس کا جواب نہیں  
علم نہیں ہے کہ تعلیم سالانہ کسی کے ممبرس کا کسی سیاسی حاد سے تعلق ہے۔  
مرو (ب) کا جواب یہ ہے کہ جی ہاں مرو (جی) کا جواب یہ ہے کہ جی ہاں۔  
مرو (ڈی) کا جواب یہ ہے کہ چونکہ کوئی سکال نہیں آئی اس لیے یہ سوال سنا نہیں  
ہوا

میری سی ایچ ویکٹ رام راؤ کسی کے ارکان کس سادہ لیے گئے ہیں؟



ڈاکٹر حارثی میں سے سلسلہ میں گنبد مقام میں کئی وجوہات سے

### Branch Yarn Depots

\*164 (516) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that representations have been made by the weavers of Jammkunta and Choppadandi villages of Kurnnagar district to the local authorities and the concerned Minister praying for the opening of Branch Depots for distribution of Yarn ?

(b) If so what action has been taken in this matter ?

ڈاکٹر حارثی (ج) کا جواب ہے میں ہاں (ا) کا جواب ہے کہ وہ سب کے مقامی عہدہ داروں کے نام حکام جاری کیے گئے کہ ان کے لئے ناگے کا کوہر ہے کی معرہ جاری ہوں میں ہم کیا ہے و اسکی اطلاع مل اور مل کر اسے والوں کو دینی ہے میں نظم کو کر کے والوں سے ہی بطور کر رہا ہے

میری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ان احکام کو جاری کر کے کسا عرصہ ہو ؟

ڈاکٹر حارثی دیر سے ہے کا عہدہ ہوا ہوگا میں صبح ہوا میں ہاں

(Representation) میری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کہ ہے دیر سے (Representation) ہو رہا ہے ؟

ڈاکٹر حارثی دو میں ہے سے ہو رہا ہے

میری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کسا عہدہ صبح میں کہ ہو میں ہے سے نہ کاروں ہلنگ (Pending) میں ہے ؟

ڈاکٹر حارثی میرے علم میں ہو میں لای گی

### Food Imports

\*165 (806) *Shri G Hanumanth Rao (Mulug)* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The respective quantities of Rice, Wheat and Jawar imported into the State during the year 1951-1952 ?

(b) The respective cost of these commodities ?

ڈاکٹر چنار بٹلی۔ سہ ۵۱ و ۵۲ ع میں اس اسٹ میں حوالہ گہوں اور حوار کی حو مقدار اسورٹ ( Import ) کی گئی وہ حسب ذیل ہے۔

گہوں۔ (۹۶۴۴۵) ٹن اور اسکی صفت (۹ ۶۳۵۱۸) روپہ  
چاول (۱۵۲۹۷) ٹن اور اسکی صفت (۶۹-۱۲ ۸۸۸) روپہ  
سلو۔ (۹۲۴۸۸) ٹن اور اسکی صفت (۳۵۶۸۷۸۱۳) روپہ

سہ ۱۹۵۲ ع کے منکرس حسب ذیل ہیں

گہوں (۳۸۷۵۰۸۲) ٹن اور اسکی صفت (۲۱۲۲۳۷۶۶ ۱۲) روپہ  
چاول۔ (۵۹۴ ۷۵۵) ٹن اور اسکی صفت (۳۷۲۳۲ -۷۳) روپہ۔  
حوار (۹۵۷۵) ٹن اور اسکی صفت (۳۱۲۷۸۳۳) روپہ

شری جی راجہ رام۔ کیا صحیح ہے کہ گورنمنٹ نے حو سلو منگوا۱۹۵۱ و گوداموں میں بڑا حو ہے ؟

ڈاکٹر چنار بٹلی۔ گوداموں میں اس وقت کچھ ہی ہیں ہے نہ بہت ہواں ناں بھی۔

شری بی ڈی دیشمک۔ کیا صحیح ہے کہ گوداموں میں اسے حلے کا کافی اشاک موجود ہے حو ناہر سے منگوانا گنا ہے ؟

ڈاکٹر چنار بٹلی۔ ناں ہے۔ گہوں کی حد تک ۲ ہزار ٹن اور حوالہ ایک دواڑہ ماہ کا اشاک بھی آہ دس ہزار ٹن موجود ہے حوار ہارے پاس کافی حاصل کی گئی ہے۔ ۶ لاکھ بلے اشاک میں موجود ہے جس میں سے دوسرے آمشش کو ۴ ہزار ٹن دینے کا گورنمنٹ اب اندما سے وعدہ کیا گنا ہے اور اس کا الایمٹ ( Allotment ) ابھی ہوچکا ہے۔

شری بی ڈی دیشمک۔ کیا گورنمنٹ کی پالیسی اب بھی ا ہے کہ ناہر سے مللہ اسورٹ ( Import ) کرے ؟

ڈاکٹر چنار بٹلی۔ ضرور ہوو اسورٹ کیا جا سکا۔

شری بی ڈی دیشمک۔ کیا ہارے پاس مللہ کم بناا ہو سکی وجہ سے ناہر سے منگوانا جانا ہے ؟

ڈاکٹر چنار بٹلی۔ ناہر سے منگوانے کے معنی ہی نہ ہوئے کہ ہارے پاس مللہ انا جس پناا ہو رہا ہے جسی ضرور ہے۔

شری اس ایل شاستری (پودھی) کیا گورنمنٹ حوار کا ہر کمپورٹ شری اس ایل شاستری ( Procurement ) کرے ہے ؟

ڈاکٹر حارث بی ان معوں میں پروکوریسٹ کری ہے کہ ریاست کے کاسٹریک  
 — لاریس طو ر حو حوار وصول کی جانی بھی وہ موقوف کردہ کی ہے الہ دوسرے  
 اسس کو جسے کے لیے ا حاص ضروریات کے محب ان ڈا ر ٹک پروکوریسٹ (In direct  
 Procurement) عرو ہونا ہے ا سا کہ میں نے ناگور میں سیرل  
 بوڈ مسر سے مسور کے لیے (۵) ہزار ن حوار دے کا وعدہ کیا ہے اسے ضروریات  
 کے لیے ان ڈا ر ٹک پروکوریسٹ کا جائکا ۔

شری بی ڈی دشمنک - جب ا یے حالات میں و علہ اہر کوں بھا جاتا ہے؟

ڈاکٹر چار بی سبھا میں کہ کا حالات میں

Mr Speaker This is a matter of opinion

### Humayat Sagar Farm

\*186 (607) Shri G Hanumanth Rao Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The income from and expenditure on the Humayat Sagar Farm for the year 1951-52?

(b) The names of the new personnel employed in the Farm between March 1951 and September 1952 and their qualifications?

ڈاکٹر چار بی - عرو (اے) کا حواب ۷ ہے کہ آمدنی (۹۰ ۳۸ ۳۹) روپے  
 اور عرو (ب) کا حواب ۷ ہے

عرو (ب) کا حواب یہ ہے کہ بعضی نعلہ نسل پر رکھنا گیا ہے

Statement showing the list of New Employees appointed at Himayat Sagar Farm from 1st Oct to September 1952

Sl No	Name with qualification	Designation & Grade	Date of appointment	Remarks
1	2	3	4	5
<i>Granted Cade</i>				
1	Shri M. Krishna Reddy B.A. (A.N.T.)	Soil Chemist I G Rs 250 550	21.4.1952	Under training at Coimbatore to work at Mumbai
2	Shri D. B. Vaidya (Agr.)	Teaching Assistant I G Rs 250 570	14.8.1952	Training Centre for village level workers
<i>Non Granted Cade</i>				
3	Shri M. D. A. Raju (Agr.)	Agri. Assistant in Entomology O S Rs 250 550	19.6.1952	
4	Shri Muhammadhakeem (Agr.)	Probationer Mam Farm O S Rs 250 550	11.8.1952	
5	Shri R. V. Kulkarni (Agr.)	Pro Soil Survey Asst do	11.8.1952	Under training at Himayat Sagar to work at Mumbai
6	Shri Mohd. Hamid Mohiuddin Ahmed (Aman N.A. (Madras))	Und Grade Clerk O S Rs 125 200	10.5.1952	Under Rice Specialist
7	Shri Mohd. Sarwar Sultan N.A.	do do	10.7.1952	Under Agricultural Chemist
8	Shri Janardhan Per shad Vasa N.C.S. (Diploma in Fine Art)	Artist	4.8.1952	Under Plant Patholo gist
9	Shri M. A. Sattar Matriculate	Plant Collector O S Rs 65 115	20.8.1952	Under Oil Seeds Specialist
10	Shri M. Arjunaya Sarma Matriculate	do do	17.6.1952	do
11	Shri Mohd. Jaffer Intermediate	do do	1.8.1952	do
12	Shri I. James Tukaram 3rd Form Passed	Fieldman O S 80 105	26.8.1952	Under Rice Spec list
13	Shri Jagannatha Charya VIII Class	do	18.7.1952	do do

Note —All the above appointments have been made in order to implement various schemes under which the staff has been sanctioned

شری بی ڈی - ڈائمنکھ - جاہ سا کر فارم کے اسٹابلسٹ (Establishment) پر کسا خرچہ ہوا ؟

ڈاکٹر چارلڈی - نہ فارم میں نہ مین مال جیلے اسٹابلس (Establishment) ہوا تھا اب میں اس کا خرچہ کسے سانسکا ہوں ؟

شری کے ال رسمہاراڈ - اب سالانہ کسا خرچہ ہو رہا ہے ؟

ڈاکٹر چارلڈی - وہ میں سانسکا ہوں -

شری کے ال رسمہاراڈ - مارچ سے ستمبر تک میں لوگوں کو نو ماسور کسا گیا ہے کسا آرسل مسر انکی تعداد سانسکے ہیں ؟

ڈاکٹر چارلڈی - آرسل مسر وہی سوال ان ڈائریکٹلی (Indirectly) پرچہ رہے ہیں جسکا جواب میں نے قبل پر رکھ دیا ہے - اس میں سا دیا گیا ہے کہ ۱۳ آہسرس کو ماسور کسا گیا ہے -

شری سی ہمت راڈ (ملک) اس سال کسا خرچہ ہوا ہے ؟

ڈاکٹر چارلڈی - اپریل تا مارچ سے ۲۰ ع تقریباً (۳۹) ہزار کی آمدی ہوئی اور (۶۹۶۹۱) روپہ خرچ ہوئے -

### *Oil Engines on Taccavi*

\*107 (608) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

The district-wise figures of oil engines sanctioned on Taccavi so far, during the current year ?

*Dr Chenna Reddy*

814      27th Nov 1952      Started Questions and Answers  
 Statement showing Target and Achievement of Oil Engines  
 supplied on Taccavi during 1952-53

Name of District		Target	Achievement 1952-53
1	Hyderabad	192	78
			{ Pilot Development Project 58 Hyderabad Dt 20 78
2	Mahboobnagar	50	25
3	Medak	85	8
4	Nizamabad	40	1
5	Warangal	80	16
6	Karimnagar	100	18
7	Nalgonda	40	
8	Adilabad	10	1
9	Aurangabad	15	
10	Parbhani	12	
11	Nanded	12	
12	Bhir	15	18
13	Raichur	10	
14	Bidar	25	
15	Osmanabad	15	
16	Gulbarga	15	
Total		666	158

*Note* — Applications are accepted from persons who are willing to mortgage lands and take the engine on Taccavi

As such the question of not taking the oil engines does not arise

شری سی ہیمب راؤ کا ماوی بطور حوائج کے بعد کسی نے ہی نہیں لیا ہے ؟

ڈاکٹر حصار دئی انہی لیے کا سامانہ جاری ہے ۔ تاکہ بچہ میں سلانا گائے ( ۸ ) جس لیے گئے ہیں جہاں ماوی بطور کنگی ہے وہاں بھی جس لیے نا سلسلہ جاری ہے ۔ میرے پاس مکمل رنوٹ ہیں ہے

مسٹر اسسکر میں یک حرکی وصاحب کرنا چاہا ہوں و تاکہ بچہ صاحب جو محل پر کھڑے ۔ لے ہی و کم و کم ایک گھنٹہ چلے سکرری صاحب کے پاس بچہ دے جائیں تاکہ بوس و لڑ بڑ لگائے جاسکیں

ڈاکٹر حصار دئی میں ہی دن چلے صبح چکا ہوں ۔ تمی میں نے جواب کے ساتھ ہی ان بچہ صاحب کو روک کر دنا ہے

مسٹر اسسکر و نو ہر ممبر کے دیکھے کے لیے ہیں ہوں لکھ اس کا ی ( Office copy ) ہوں ہے اس لیے ڈسٹل کاسر ( Additional copies ) ہی آئی جاسی

ڈاکٹر حصار دئی میں نے ہی کاساں رواہ کی ہیں

شری سی ہیمب راؤ ڈسٹرکٹ وائر ( District wise ) انجس بسم کرنے کا طریقہ ہے ؟

ڈاکٹر حصار دئی نہ دیکھا جانا ہے کہ ہیکہ حد تک لوگوں کو زیادہ سے زیادہ انجس مل سکیں

شری کے ویکٹ رام راؤ ہر بعلفہ کے لیے کسی انجس بھس کیے جاتے ہیں ؟  
ڈاکٹر حصار دئی بعلفوں کی تعداد اور ضرورت کے لحاظ سے ہر ڈسٹرکٹ کا کوہ معرکنا جانا ہے ۔ میں جاس کے انجس کے لیے یہ ہی کہہنا چاہا ہوں کہ جسی رقم موارہ میں بطور ہوں ہے اوسکے لحاظ سے اصل انجس کا بھس کا جانا ہے ۔ جابہ گرسہ سال اس کی قیمت جاز ہوا روہہ بھی ۔ اس مال موارہ کی رقم میں بھی کمی ہوگی اور انجس کی قیمت بھی گھٹ گئی اس لیے ہی اس (م) ہزار روہہ رکھے گئے ہیں ڈاکٹر ڈی ڈا رکر اور اسسٹ ڈاکٹر اور اصلاح کے لوگوں کے درساں مسوہ کے بعد الاٹمنٹ ہونا ہے

شری سی ہیمب راؤ کہناہ صحیح ہے کہ گرسہ سال ماوی کے لیے جسی درخواستیں آئیں اس سال آئی ہیں آئی ہیں ؟

ڈاکٹر حصار دئی اس سال بھی درخواستیں آئی ہیں اور کارروائیاں حل رہی ہیں

سری رام راؤ (دوک) کا بدل میں دوسرے معبد کے لیے بھی  
سمائل کیے جاسکتے ہیں

ڈاکٹر جارج ڈی وے نے معبد سے بریل میں امریکا کا مطالبہ میں سمجھا  
ہے یا نہیں امریکا کا حکمان و غیر لگنے کی طرف ہے اگر نہ ہے تو اسکا جواب  
یہ ہے کہ حال میں اس میں کسی عرجان نہیں ڈیٹارمنٹ کے سب (Consult)  
کرنے کے بعد یہ دینا ملے گا گا رواجی و اسکو و کرنے کے بعد خاص طور  
پر مہواری میں ملخص کار پڑے رہے ہیں کچے علاوہ دے دیے ہیں  
لوگوں کو دوسری ہوئے ان کو حکمان و غیر ڈالنے کی ارب دیے ہیں ڈیٹارمنٹ کو  
رکاوٹ نہیں ڈال

سری جی ہمنب راؤ میں نے سوال کیا تھا کہ گروسہ سال جسی درجوس  
آئل جس کے لیے ای ہیں اس سال ای کون ہیں ؟

ڈاکٹر جارج ڈی وے درجوس کے بارے میں صحیح فیکرس معلوم ہیں انکی  
جملہ رتبہ میں ساما گاہے کہ کافی درجوس ہیں

سری جیے ڈا موڈر راؤ (لنڈل) کا انریل میں امریکا کو معلوم ہے کہ بدل  
انریل میں کس کے بدل میں کرم نکرنے کا سبب ہے یا اسریل گورنمنٹ کی ہے

ڈاکٹر جارج ڈی وے مجھے اوپر کا بدل کی کافی ہیں دی

سری جی ہمنب راؤ کا بدل صحیح ہے کہ باوی ترحو جس دے گئے انکو  
سج کر کے لایا ؟

ڈاکٹر جارج ڈی وے گر بریل میں دی (after) میں نے امریکا میں  
ہیں تو وہ میرے علم میں لائی جاتی تھیں تاکہ انکیس لیا جاسکے

سری رام راؤ (گورائی) اسکی کا وعدہ ہے کہ مہواری کے اصلاح میں آئل انجس  
کم بسم کیے گئے ہیں ؟

ڈاکٹر جارج ڈی وے بالکل صحیح ہے گرو مور بوڈ کاسی (Grow More)  
(Food Campaign) کے سلسلہ میں اسکا کا حارہ ہے گروسہ برنہ اسٹی میں اسکی  
معلی ٹیکس ہیں ہو چکا ہے

شری بی ڈی ڈاسکھ کا بدل صحیح ہے کہ جس حصہ میں زیادہ مالاب ہیں  
وہاں آئل انجس زیادہ دے جائے ہیں ؟

ڈاکٹر جارج ڈی وے اسکو کسوس (Intensive cultivation) کے سلسلہ میں  
جہاں دوسری قسمی لیسر (Facilities) دی گئی ہیں وہاں نہ بھی دے گئے  
ہیں تاکہ فوری سطح انہیں حاصل ہو سکیں





## Tribal Welfare

\*170 (970) *Shri Narendar* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Is the Government financing any of the non official organizations engaged in Tribal Welfare?

(b) If so, what are the organizations of tribal welfare that have received and are receiving grants from the Government?

(c) Is the Government contemplating to set up a Tribal Advisory Council for Hyderabad as in Madras and Madhya Pradesh?

श्री सरकारिय

(क) हा देती है।

(ख) भारतीय आदिम जाति सेवक संघ (हैदराबाद शाखा)।

(ग) हा।

*The Hyderabad Children's Protection Act*

\*171 (871) *Shri Narendar* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) How many children have been registered under the Hyderabad Children Protection Act, 1948 F?

(b) What measures are taken and proposed to be taken to ameliorate the lot of these unfortunate children?

श्री सरकारिय

(अ) हैदराबाद तथा तिकहराबाद के कुछ २४१२८ बच्चे मिल बॉर्ड के अनुसार रजिस्टर किये गये हैं।

(बी) बड़े बच्चे सहा मासिकों की सहा पर बांँधित रहते हैं। क्योंकि मुलका सब बचकियों से अलग होना है। हैदराबाद सहर में बड़े बच्चों को बहुत कष्ट होते हैं। जिन अभावकी कुरबों को रोकने के लिये मिल बॉर्ड के अनुसार कार्यवाही की जाती है और धुनमें बहुत पसा भी मिला है। साथ ही साथ वैदिकल बॉफिशर बच्चों की परिक्षा करते हैं और मुन्हे औपधिया भी देते हैं। घर के बाँधियों को जिन बच्चों के साथ बच्चा बाँध करे की सलाह भी देते हैं। फिर भी जो बिल कायू का पालन नहीं करते हैं मुन्हे विपद कार्यवाही की जाती है।

*Grain Banks*

\*172 (846) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

What is the amount of grain stocked in—

(i) The Karimnagar district Grain Bank,

- (ii) Luli Taluq Grain Bank,  
(iii) Grain Banks of Choppadandi, Ramadgu and Kocha-  
pall, Gurdawar Cycles of Kaimnagar taluq,  
(iv) Village Grain Banks at Vedia, Rudraam of Kaim-  
nagar taluq ?

مسٹر فار رول ری کہ ٹوکس (شری دیوی سنگھ چوہان) - کرم بکر میں  
ڈسٹرکٹ گریں بنک کی کوئی کواڈرٹو سوسائٹی نہیں ہے - لیکن ہر موضع میں ایک  
کواڈرٹو گریں بنک ہوا ہے - اس کے لحاظ سے میں اس و - میں دسواہوں -

(۱) کرم بکر ڈسٹرکٹ کے گریں بنک میں عہدہ کی معیار (۱۸ ۸) سے ہے -

(۲) ہر عہدہ گریں بنک میں عہدہ کی مقدار یہ ہے -

۱ - حکمال	۱۶۴۹۵	سر
۲ - مٹ پل	۱۲۵۳	سر
۳ - برسلہ	۱۱۶۳۱۵	سر
۴ - سلطان آباد	۱۶۶۵۵	سر
۵ - پرکال	۳۵۲	سر
۶ - مٹھی	۳۹۲۳۳	سر
۷ - حضور آباد جی کٹھ		
دراکٹ بنک کے ساتھ ۱۶	۷۷	سر
(۳) ۱ - چوہا ڈنڈی -	۸	سر
۲ - زاما ڈوگر -	۱۶۶۹	سر
۳ - کتا پل -	۳۹۱۶	سر

(۳) وندرا میں (۱۲۸۸) سے اور رودرام میں کوئی اسٹاک نہیں -

شری سی ایچ - ویکٹ رام راؤ - کیا واقعی یہ اسٹاک ہے یا صرف کاغذی عمل ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - واقعی گوداموں میں یہ اسٹاک ہے -

شری سی ایچ - ویکٹ رام راؤ - کیا یہ صحیح ہے کہ رودرام کابلی اور رامڈگو  
میں کچھ بھی اسٹاک نہیں ؟ اگر - کہ اسکی نسبت شکایت کی گئی تھی اسکی کوئی جواب نہیں ملا -

شری دیوی سنگھ چوہان - میں نے سنا ہے کہ صرف رودرام میں اسٹاک نہیں ہے -  
اگر ہاں معامات پر اسٹاک جو نو نو لوگوں کو غرض دنا گیا ہوگا -

شری سی ایچ - ویکٹ رام راؤ - کیا آپ ریل مسٹر اس سے واقف ہیں کہ ان گوداموں  
میں دو سال سے درجواسیں پڈنگ ( Pending ) ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہاں اس وہ - نو مجھے رودرام کے سوا دوسرے گوداؤں کے بمصل حالات کا علم ہی -

شری گوپی ڈی گنگا رٹھی ( رمل عام ) : ۸ کھدی اسات اور گودام کے اسات سے کیا مراد ہے ؟ دوہوں میں کیا فرق ہے ؟

(Laughter)

مسٹر اسپیکر - انہوں نے کہا کہ اسات و موجودہ جو بنانا گاہے -

شری کے ونکٹ رام راؤ نے لف معامات رگروں کی ڈرائو (Dissolve) کیے گئے ہیں کمر میں اسے کہے سکس ڈرائو ہوئے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہاں - اس کے لیے غلط نوم دہے

شری بھگوت راؤ گاڑھے (عز) کا ۸ صحیح ہے کہ گروس سکس پکے کاروبار نو وہاں کی معامی کشان احام دی ہیں اور سرسہ صرف نالسر ( Polices ) یعنی کرنا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہاں : جی ہاں ، نہ صحیح ہے

شری کے ایل ریمپواں راؤ کا ۸ صحیح ہے کہ گروس سکس کے مسجک انہارسر ( Managing Authorities ) گودام میں جو عله کا سود داخل کرنے کے لیے لانا چاہا ہے اسے داخل نہیں کرتے بلکہ اسے دان اسچال میں لالے ہیں اور اس طرح فائدہ کبابے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہاں : سود بھی داخل کرتے ہیں اور اصل بھی شری سی ایچ ونکٹ رام راؤ - گروس سک مسجسٹ کی کمٹر میں جو لوگ سے جاتے ہیں وہ کس کے نامزد کردہ ہوئے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہاں - جہاں کوآ رشوسکس ہوئے ہیں ان کے رامری سموس ہوتے ہیں اور مسجک انہارشر کے لیے الکس ( Election ) ہوتا ہے - نامسن ( Nomination ) جی ہوا -

شری سی ایچ ونکٹ رام راؤ - اگر کسی گروس سک میں بطل و تصرف ہو تو کیا حکومت کی طرف سے اس نو کوئی کاروائی جی کھائی ؟

شری دیوی سنگھ چوہاں : کاروائی کھائی ہے اس کے لیے سپروائرس (Supervisors) اسٹنس ( Assistants ) اور دوسرا اسٹال موجود ہے جو ان کے کاروبار پر نگرانی کرنا ہے

شری رام راؤ : کیا مسجسٹ میں نیل نٹارونوں کا سرنگ رہا ضروری قرار دیا گیا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہاں - اس فورم نو جی -

شری دامودر راؤ : حاکم دنا جانا ہے اس رکس سے سود لیا جاتا ہے ؟  
 شری ذوی سنگھ چوہان : اس سے ملے ہیں جواب دینکا ہوں کہ یہ سود سے لکر  
 ۲ مہینہ تک سود عائد کیا جاتا ہے  
 شری سی ہمنب راؤ : کیا یہ محض وہی ہے کہ درجہ پٹنل سواران ان  
 بسکس کے سمیں ہیں ؟  
 شری ذوی سنگھ چوہان : مجھے اسکا تو علم نہیں۔ کہیں پٹنل سواران سربک  
 ہیں اور کہیں نہیں ہیں  
 شری رام گوپال رام کس (کس) پٹنل سوارانوں کو ان میں سربک نہ رکھے  
 کے بارے میں ڈا حکومت کے کوئی آرڈر ہے ؟  
 شری ذوی سنگھ چوہان : اسے احکام تو ہیں لیکن وہ رکس محض ہوتے ہر  
 حصہ لے سکے ہیں ۔  
 شری سی ہمنب راؤ : یہ الیکشن ہر سال ہوتے ہیں یا ہر سال میں ایک مرتبہ ؟  
 شری ذوی سنگھ چوہان : کوکچہ ہی عمل ہوتا ہے وہ ہائی لار (Bye laws)  
 کے انوسار (अनुसार) ہوتا ہے ۔

### Dairy Farms

\*178 (98) Shri Ch Venkat Ram Rao Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether any dairy farms have been opened in Karimnagar district?

(b) If so, what are the benefits derived therefrom ?

شری ذوی سنگھ چوہان : کریمنگر ڈسٹرکٹ میں کوئی ڈیری فارم نہیں ہے البتہ  
 کیٹل برڈنگ فارم ( Cattle Breeding Farm ) ہے جو حال میں اسٹیشن  
 ( اسٹیشن ) ہوا ہے ۔ کیٹل برڈنگ فارم کے اسٹیشن کا مقصد یہ ہے کہ  
 حضرات اسٹیشن میں گائوں کی جو چار اچھی برڈس ( Breeds ) ہیں انہیں  
 فرو دھائے ۔ اچھے نسل پیدا کیے جائیں اور ملکیت کسانوں ( Milking capacity )  
 بڑھائی جائے ۔ اسلئے یہ کیٹل برڈنگ فارم بنانا گیا ہے ۔ گائوں کے دودھ سے جو انکم  
 ( Income ) ہوتی ہے وہ اسکا سکندری ( Secondary ) مطلب ہے  
 شری اے راج رڈی (سلطان آباد) : کیا یہ صحیح ہے کہ اس فارم کیلئے ہر  
 سال چلے ایک اگرسکا ضرور کر کے آئے اس ملک تک ڈھاکا رکھکر سمواہ دنگی ؟

شری ذوی سنگھ چوہان : مجھے اسکا بعضی علم تو ہیں لیکن جان کے اسٹیشن  
 ( Establishment ) کو ارسج ( Arrange ) کرنے کے لئے ایک آفسر  
 کا ضرور کیا گیا تھا

شری اے راج رڈی : صاحب کے کہنے سے ۴۰۴ روپے دودھ کم ہونا چاہیے ؟  
Laughter

شری دیوی سنگھ چوہان : دودھ کا معاملہ ایسا ہے کہ وہ موسموں کے لحاظ سے بڑھا کھینچا رہا ہے۔ سب سے پہلے ( Summer season ) میں کم ہونا چاہیے۔ ہر مہینے میں کچھ بڑھ جائے۔ اس سے اس کا پورا ہونا چاہیے۔

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ : اس فارم کیلئے کسی ایسی لکھی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان : اس کے جواب کیلئے نوٹس کی ضرورت ہے۔

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ : کیا ۱۱ مل سے زیادہ ہے کہ اس کا ال ریڈنگ فارم رکھا جاتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان : گزشتہ سال اس پر ۲۰ ہزار روپے خرچ ہوئے ہیں۔ (۲۳۲) روپے کی آمد ہوئی ہے۔

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ : کیا ۴۰۴ روپے کے دودھ کے فارم کو ۸ ہزار روپہ معاوضہ دیکر گورنمنٹ کے حوالہ ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان : اس کے لئے نوٹس دیجئے۔

شری دامو دھر راؤ : اس فارم میں موسموں کی کیا تعداد ہے ؟ دودھ دینے والی اور نہ دینے والی گاؤں اور ماڑوں کی تفصیل سناؤ۔

شری دیوی سنگھ چوہان : ہاں ایک مل ہے۔ ۲۹ گاؤں ہیں اور (۱۱) ملک املا ہے۔ حلقہ تعداد (۱۶) ہے۔

### 'Adat' Collection

\*174 (279) Shri Jas Ram Reddy (Narasapur) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether it is a fact that in places where Market Committees exist, "Adat" shop keepers collect Rs 2 as commission ?

(b) What is the total amount collected as such commission in the whole State every year ?

(c) Whether such collection of commission has legal sanction ?

شری دیوی سنگھ چوہان : ہمارے کمشنر کام کریں یہ ایک روپہ، ایک روپہ ۱۰ اے اور دو روپے اڑب کمیشن لیں۔ یہ مارکٹ کمیشن کے نام سے (Bye laws) کے لحاظ سے وصول کیا جاتا ہے۔ ہر مارکٹ کے وہاں کے حالات کے لحاظ سے ایک ایک

رٹس ( Rates ) ہوتے ہیں لیکن مجموعی حساب سے ایک روپہ سے دو روپہ تک  
اڑبکھ میں لیا جاتا ہے

حرو ( ی ) کا جواب ہے ۰۰ لاکھ روپے

شری ہکوب راؤ گاڑ ہے آرڈر میں سرے حورج لائے وہ میں سرچ ہے  
جائے ہیں؟

شری دوی سنگھ چوہان - کاسکار اپنا مال جب مارکٹس میں لائے ہیں تو اڑے  
کمیس اسٹ کے طور پر دوسرے کو مال فروخت کرنے کی نمانہ نہ وصول کرتے ہیں  
جو سرچ لائی گئی ہے وہ منہ ہے

مسٹر اسپیکر حرو میں ، کا جواب نہیں دنا گیا

شری دوی سنگھ چوہان - اس کا جواب نہ ہے کہ ہاں نہ نکل ( Legal ) ہے

شری جے رام رڈی - نہ اڑب وصول کرنے کا معیار کیا ہے ؟

شری دوی سنگھ چوہان - نہ مارکٹس کے لحاظ سے ہے - جہاں اسٹانڈرڈ آف لیوگ  
( Standard of Living ) سہی ہو وہاں مال زیادہ آتا ہے لیکن اسے  
مارکٹس جہاں کا اسٹانڈرڈ بڑھا ہوا ہے - سے ناندل ، ورنگل اور راجپور کے مارکٹس  
میں وہاں زیادہ ٹیکس لیا جاتا ہے

شری بی ڈی دیشمکھ - لیا نہ صحیح ہے کہ منڈا سو پٹھ اور حوگی پہ کی  
مارکٹس میں ۲ روپے اڑب وصول کیا جاتا ہے ؟

مسٹر اسپیکر - آرڈر میں سرے کہہ دنا ہے کہ ایک روپہ سے دو روپہ تک وصول  
کیا جاتا ہے -

شری بی ڈی دیشمکھ - کس قانون کے تحت یہ ٹیکس وصول کیا جاتا ہے ؟

شری دوی سنگھ چوہان - مارکٹنگ کمیٹی ایسے ہی لار ( Bye laws ) کے  
تحت نہ ٹیکس وصول کرتی ہے -

شری گوپی ڈی کنگارڈی - نہ ٹیکس صرف کسانوں سے لیا جاتا ہے نا ساہوکاروں  
سے بھی ؟

مسٹر اسپیکر - نہ سوال مندا نہیں ہوتا -

Mr Speaker Let us proceed to the next question  
Shri Jai Ram Reddy

### Market Fee

\*175 (279a) Shri Jai Ram Reddy Will the hon Minister  
for Rural Reconstruction be pleased to state

At what rate is market fee charged? From whom is it  
collected, cultivators or purchasers?

سری ذوی سنگھ جوہاں : اے بی حد کے مال سے مارکٹ میں لے کر  
جو شخص اپنا مال بچنے کے لیے لانا ہے یا مال لکر وہاں سالہ کرنا ہے اس سے  
اے بی حد روئے کے مال سے مارکٹ میں لے کر

سری ایم بھا (و) : ہاں ہے کہ رہو (Purchaser)  
لے جانا ہے یا کسٹمر (Cultivator) ہے ؟

سری ذوی سنگھ جوہاں : کسٹمر سے لے کر ہے  
اے بی حد

سری ایس رندی : کہہ اوئے اے بی حد ہے لیکن کیا وہ ہے کہ ان کو  
مارکٹ میں بھولیں ہم یہاں جا رہے ہیں

سری ذوی سنگھ جوہاں : جو حد میں طرح جمع ہونا ہے اس سے جانوروں کو ہاں  
پلانے کے لیے حوص بنائے جائے ہیں لایا یا نظام کا جانا ہے سرکی درست  
کی جا رہے ہیں و مارکٹ آفس جانا ہے

ایم آر مل مو : ہر طرح میں اس سے کیا کام کر گا ؟

سری ذوی سنگھ جوہاں : سب سے لیے نوٹس دے

سری جے رام رندی : مارکٹ کسان نامیڈ (Nominated) ہو  
ہیں یا الیکٹڈ (Elected) ؟

سری ذوی سنگھ جوہاں : نہ کسان نامیڈ ہو رہے ہیں

ا : سری ایس راؤ کو اے (رہے) کیا نوٹس میں سے ہے کہ کسٹمر  
اپنی بڈیاں وہاں لائے ہیں تو ان سے اناج لے جانا ہے ؟

سری ذوی سنگھ جوہاں : مارکٹ کے قواعد میں ان تمام چیزوں کو ممنوع کر دیا  
گیا ہے البتہ مارکٹ میں جانور رکھی گئی ہے اگر اسی نامی ہوں تو مارکٹ کہی  
ان کا امداد کرنیگی

سری رام راؤ : کیا مارکٹ کمیشن میں کسٹمر بھی ہوتے ہیں ؟

سری ذوی سنگھ جوہاں : سلسلہ کی کوئسٹن (Supplementary question) ہے۔

### Collection of Devahum

\*176 (2796) Shri Jan Ram Reddy Will the hon  
Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

Whether Devahum or Dharmahum is collected from the  
cultivators at the time of sale? If so at what percentage  
and whether it is lawful?



شری دوی سنگھ جواں حد مارکس جی نہ مد خرید اور سحرے والے سے وصول کیا جانا ہے۔ مکی سرج ۴ ہے۔

۶ ہائی و مد روپے سے جار آئے و مد روپے تک

انک ہائی و پلہ سے ۲ ہائی و پلہ تک

دو ہائی و لہ سے ۹ ہائی و لہ تک

ہر حال الگ الگ عمارات ر الگ الگ سرج سے نا وہاں کی کمسوں کے ہائی لار (Bye law) کے بموجب وصول کیا جانا ہے

شری اناجی راڈ گوالے - نہ نکس کس عرص سے وصول کیا جانا ہے ؟

شری دوی سنگھ جواں دھرم دالے (बनारस) نا نکس کم کے طور پر انک زمانے سے وصول کیا جانا ہے۔ لیکن ہمارے کاسی بوس کے لحاظ سے ریلوے نکس (Religious Tax) جمع کردے گئے ہیں۔ جامعہ مارکٹ ڈپارٹمنٹ نے کسی عمارت پر ان نکس کو بند کر دنا ہے۔ البتہ اگر کہیں چارو (Charity) کے طور پر وصول کیا جانا ہے تو اوسکے لیے بھی مارکٹ کمسی ہائی حاکم من کی نگرانی میں نہ مد دنا چاہیگا

شری اناجی راڈ گوالے - آج تک جو دھرم دالے نکس وصول کیا گیا ہے کیا آرٹریل مسٹر نے اسکا حساب دیکھا ہے ؟

شری دوی سنگھ جواں - نہ نکس چونکہ مارکٹ کمسی کے تحت وصول ہیں ہونا اس لیے اس کا مستندہ (सबब) مارکٹ کمسی سے ہیں ہونا

شری جے رام رڈی اس طرح جونا نا ہر طور پر نکس وصول کیا جانا ہے کیا اس پر نگرانی کھا سکی ؟

شری دوی سنگھ جواں - میں نے ابھی عرض کیا ہے کہ حکومت اسے ال لگال (Illegal) اور ان کاسی بوسل (Unconstitutional) نکس کو بند کرنے کی کوشش کر رہی ہے

شری اناجی راڈ گوالے - آرٹریل مسٹر کے احکام حانے سے جلیے جو دھرم دالے نکس وصول کیا گیا وہ کیا ہوا ؟

شری دوی سنگھ جواں - گورنمنٹ سے اس کا کوئی مستندہ (सबब) نہیں ہے

### Grain Banks

\*177 (280) Shri Jas Ram Reddy Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) The number of Grain Banks in Medak district ? How many of them are working and how many are closed ?

(b) The total quantity of Grain stocked in these go downs during the early period of this year ?

(c) Whether illegal use of the stocks was made by some? If so by whom and what action has been taken against them and with what results ?

شری دبی سنگھ چوہاں صلح بندک میں (۵۷۵) گن کس ہیں ان میں سے (۱۹۳) گن کس کام کر رہے ہیں۔ (۸۱) کس اعلیٰ طاح نام ہیں کر رہے ہیں اور (۲۷) کس کہ کہ مل (Cancel) کے دناگا دوسرے حرو کا جواب ہے کہ ۳۔ جون ۱۹۵۲ ع کو ان کس میں (۹۹۳) لے اور (۹۹)۔ ہر ملہ کا اسٹاک موجود تھا۔ ۲۔ حرو کا جواب ہے کہ بعض خانہ سے اطلاع مل گئی وہاں کے گرن کس کے کر رہی تھی۔ ۱۔ ا و بی (Misappro) priation) کر رہے ہیں اور بعض جگہ پٹواری بھی اس میں۔ تک ہیں ملہ کی واپسی کی کارروائی جاری ہیں اور ان کے خلاف بھی چارہ کار اختیار کیا جا رہا ہے۔ شری جسے رام رٹھی۔ حوشتاک بلانا گیا ہے وہ خانہ کے پاس ہے ناگوداموں میں؟ شری دبی سنگھ چوہاں۔ اسٹاک میں سے کچھ عرصہ کے طور پر لوگوں کو دنا دیا گیا ہے اور حویج رہا ہے وہ گوداموں میں رہا ہے۔

شری دامودھر راؤ کشکاروں سے ملہ واپس حاصل کرے گا کیا ہے؟ شری دبی سنگھ چوہاں۔ حسب سون (Season) انا ہے تو ملہ عہہ سون کے واپس لیا جاتا ہے۔

شری دامودھر راؤ۔ اگر ان میں ادائی کی سبک نہ ہو تو کیا کیا جاتا ہے؟ شری دبی سنگھ چوہاں اس کے لیے آرٹریٹر (Arbitrator) مقرر کیا جاتا ہے اگر اوسکے درجہ بھی وصول نہ ہو تو ڈپارٹمنٹ کی جانب سے عدالت میں دعویٰ دائر کیا جاتا ہے۔

شری دامودھر راؤ اوسکے ذمہ مستدر ملہ وصول طلب ہوتا ہے کیا دعویٰ کرے میں اوسکی دے سے رٹانہ لے احاط ہو جائے؟ مسٹر اسپیکر۔ نہ سوال صریح معلیٰ ہے۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Mutyal Rao

### Dairy Farms

\*178 (269) Shri J B Mutyal Rao (Secundrabad Reserved)  
Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether the Government is proposing to open dairy farms in Hyderabad and Secunderabad ?

(b) If not whether the Government propose to take early steps to start such farms in Hyderabad and Secunderabad on the lines of the scheme that has been in operation in the State of Bombay?

شریڈ ویسنگ جوہان - رازاد ور سکندرازاد کے سپروں میں گورنمنسی  
 طرف سے کوئی ڈی فارم نام نہیں کیے گئے ۔ سالان کے بعد دی ور نام ڈے کا  
 ارادہ ہوا اکی اس کے لئے ( Funds ) میں اسے موقوفہ حکمت کا  
 کوئی ارادہ نہیں ہے

*Mr. Speaker* Let us proceed to the next question. *Shri P. Narayana Rao*

Commission to T A C A Humnabad

\*179 (120) *Shri P. Narayana Rao* (Huzurabad General)  
Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to  
state

(a) The total amount of money payable by the H C C C to the T A C A Huzurabad by way of Commission or other wise in respect of local unit dealings?

(b) Why has the payment of the above dues been delayed?

شرعی ذوی سبک چوہان حضور ادا کے اکا (TACA) کے حذر ادا  
 کہ سب کارو س کی طرف سے (۲۸۰۰۰۸) روپے وصول طلب میں (ب) کا ادا  
 ہے کہ ا کس آرٹر میں وارڈ (Arbitration Board) کے اس  
 حل رہا ہے فیصلہ انہر میں ا ہے۔

شرعیاتی اداروں، رائل نیشنل کے لیے کسی ملک لکھے گی ؟

شری دی دی سنگھ جی ہاں حب تک آزادی اور نصفہ داکرے

*Mr. Speaker* Let us proceed to the next question. *Shri P. Narayana Rao*

*Profit of T A C A, Huzurabad*

\*180 (421) *Shri P. Narayana Rao* Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

The amount and percentage of profit distributed by the T A C A of Huznabad taluq among its share holders from the beginning till the end of June, 1951 ?

سری ذوی سنگھ جوہان (TACA) کے لئے جو  
سہ ماہی کے کھانے کے سامان میں ہیں

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question *Shri P Narayana Rao*

\*181 (422) *Shri P Narayana Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

The total amount of profits realised by the TACA of Huzurabad till the end of June 1950 since its formation?

سری ذوی سنگھ جوہان جو سہ ماہی کے کھانے کے سامان میں ہیں

سری ذوی سنگھ جوہان جو سہ ماہی کے کھانے کے سامان میں ہیں

سری ذوی سنگھ جوہان جو سہ ماہی کے کھانے کے سامان میں ہیں

سہ ماہی کے کھانے کے سامان میں ہیں

سری ذوی سنگھ جوہان جو سہ ماہی کے کھانے کے سامان میں ہیں

سری ذوی سنگھ جوہان جو سہ ماہی کے کھانے کے سامان میں ہیں

سری ذوی سنگھ جوہان جو سہ ماہی کے کھانے کے سامان میں ہیں

سری ذوی سنگھ جوہان جو سہ ماہی کے کھانے کے سامان میں ہیں

سری ذوی سنگھ جوہان جو سہ ماہی کے کھانے کے سامان میں ہیں

سری ذوی سنگھ جوہان جو سہ ماہی کے کھانے کے سامان میں ہیں

سری ذوی سنگھ جوہان جو سہ ماہی کے کھانے کے سامان میں ہیں

سری ذوی سنگھ جوہان جو سہ ماہی کے کھانے کے سامان میں ہیں

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question *Shri Ch Venkat Rama Rao*

#### Grain Banks

\*182 (491) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether and if so how many Grain Banks have so far been dissolved in the State?

(b) Whether it is a fact that 102 Grain Banks in Amungabad district and four Grain Banks in Bhu district have been dissolved?

(c) If so for what reasons?

(d) Whether the Government have appointed liquidators for the same?

(e) If not why?

سری ڈوی سنگھ جوہان اورنگ ضلع سے ملے جو میں نے سنا ہے کہ  
 غلط ہیں اس لیے ۵۲ ع میں صلح ونگ دی (۵۸) صلح میں (۳۵) میں  
 ( ) گروں میں کانسل (Cancel) کیے گئے ۳۹ ع میں حد حد  
 (۵۰۹۵) ہے

سری عرو کا جواب ہے کہ ۵۲ ع میں کوئی گروں تک ڈالو (Dissolve)  
 ہیں ہوں کہ ناگروں میں محض کاغذی جمع و جمع کر رہے ہیں وہ ہیں  
 کوئی سر و مول ہیں کیا تھا اس لیے ان کے ڈالو کا گیا

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ جب کاغذی جمع و جمع ہو رہا تھا بواسطہ  
 کا کر رہے ہیں؟

سری ڈوی سنگھ جوہان ان کے میں ہی نے وہ روپ کی جس کی ہے ان کو  
 ڈالو کا گیا

*M Speaker* It is 8 30 p m now

*Shri M S Rajalingam* (Warangal) *Mr Speaker* Sir In the light of our experience and reactions to the Question Hour may I request you to elicit the opinion of the House and find out whether Members will be willing to take up the Questions received after 10 9 1952 first from tomorrow?

*Dr Chenna Reddy* The Member wants to revise the present arrangement!

*Mr Speaker* The matter is *res judicata*

## UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

### Foodgrains

\*155 (299) *Shri Chandrasekhara Patel* (Kamalapur) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Government have confiscated foodgrains from the agriculturists in Afzalpur Jewargi

and Gulbarga taluqs and have not yet deposited the grain in the godowns and also have not paid the price to the respective agriculturists?

(b) If so what is the quantity of foodgrains so confiscated?

*Dr Chenna Reddy* (c) Foodgrains have been confiscated in three cases. In one case of Gulbarga grains have not been deposited in the godowns by the Village Officers who were entrusted to deposit in the godowns. In the case of Afzalpur the Tahsildar was asked to make the payment but it appears that it has not been done. In the case of Jewargi the report from the Tahsildar is awaited.

(b) Gulbarga 8 bags of Jawar and 1 bag of wheat  
Afzalpur 79 pallas 40 seers White Jawar 8 pallas  
114 seers Wheat

Jewargi 84 bags of Jawar

#### *Agricultural College in Gulbarga District*

\*157 (89) *Shri Vendiya Patel* (Aland) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether there is a proposal before the Government for opening an Agricultural College in Gulbarga district?

(b) If so when and where will it be established?

*Dr Chenna Reddy* (a) No

(b) The question does not arise

#### *Taccavi Loans*

\*160 (140) *Shri Chandrasekhara Patel* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the engine and pump sets supplied to the agriculturists are being used for non agricultural purposes? If so the number of oil engines so used and particularly in Gulbarga district?

(b) How much amount was given on Taccavi to the agriculturists for sinking wells in Gulbarga district after the Police Action and how many agriculturists have constructed wells?

(c) Are there any cases of misappropriation of the Taccavi loans? If so what action has been taken against them?

(d) The total amount of the Taccavi loan issued to the agriculturists in Gulbarga district for the purchase of the tractors, oil engines, pumps, rahats, ploughs etc. and for sinking wells after the Police Action?

(e) How much of the issued Taccavi loan is collected from the agriculturists?

*Dr Chenna Reddy* (a) There was only one reported case of such misuse and action was taken in this case to recover the full amount. No such case was reported from the Gulbarga district.

(b) O S Rs 2 14 150 Details are given below

	No of Wells	Amount
1950 51	77	1 65 000
1951 52	24	49 150
Total	101	2 14 150

(c) There were a few cases where the loan was not used for sinking of wells. In one case a cultivator in the Aurangabad district obtained Taccavi loan by fraud. Action has been taken in such cases to recover the full amount from the debtors.

(d) O S Rs 4 75 860 Details are given below

Particulars	No	Amount
Wells	101	2 14 150 0 0
Oil Engines	47	1 71 654 18 0
Rahats .	7	7 000 0 0
Ploughs	84	8 400 0 0
Tractors	5	74 655 4 0
Total		4 75 860 1 0

(e) Rs 8 821 8 2 towards first instalments of the Taccavi loans have been realised.

\*188 (492) *Shri Ch. Velat Ram Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) What are the functions of the Fisheries Department at district level?

(b) The work turned out so far by the Fisheries Department in the Kaurnagai district?

*Shri Devi Singh Chauhan* (a) The functions of the Department are to develop fishery wealth in the State on scientific and modern lines to improve the economic condition of fishermen by supplying them with flies and fingerlings free of cost and in some cases at nominal price.

(b) Since the establishment of Fisheries Unit at Kaurnagai district in October 1951 the Department has acquired tanks from the Revenue Department and taken up survey work to find out important sources of water suited to rearing particular types of fish.

*Levy Collector*

\*22 (770) *Shri Uddhav Rao Patil* (Bhokardan General) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether levy was collected from the farmers of Chikathana village in Latun taluka Osmanabad district in the year 1855, 1856 and 1857?

(b) If so whether it is a fact that the Patwar of the said village has drawn Rs 1755-10 for making payments to the villagers for the levy contributed by them but that he has not disbursed the same till now?

(c) Whether Government are aware that one of the cultivators Shri Vithal Rao made a complaint to the Collector of Osmanabad district against the said Patwar in the matter?

(d) If so what action was taken against the Patwar?

*Dr Chenna Reddy* (a) Yes

(b) No Sri Narayan Rao the then officiating Patwar paid the due cost thereof to the farmers

(c) Yes

(d) As the complainant failed to substantiate the allegations against the Patwar the case was closed.



*W o g f l Movement of G a i n s*

\*23 (77) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Who were the informants in the case of lorry No 184 of Karimnagar seized by the Police at Warangal on 21.8.1952 for the alleged wrongful movement of wheat to other parts?

(b) What is the result of the prosecution and whether the informants were paid any reward in accordance with the notification of the Supply Department?

*Dr. Chenna Reddy* ( ) Messrs Yedguntla Nallantani of Matwada informed the Police on 22.8.1951 about the incident

(b) The accused was convicted and sentenced to one month's rigorous imprisonment. The case of payment of reward to informants is pending disposal.

*Dealer Licenses*

\*24 (778) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) How many merchants of Warangal have applied for dealer licenses in paddy and paid the necessary fees?

(b) Whether the licenses have been issued to them?

(c) If not when they will be issued?

(d) Whether they are entitled to deal in paddy pending the issue of licenses?

*Dr. Chenna Reddy* (a) 115 persons applied for licences and paid the necessary fees

(b) Yes

(c) Does not arise

(d) Does not arise

*Rehabilitation Camps*

\*25 (740) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The total number of Rehabilitation Camps in Warangal district in the year 1951 and the population of each camp?

(b) The number of camps at present and the population in each camp ?

(c) The monthly expenditure of each Rehabilitation Camp in Warangal district?

*Shri Shankar Deo* The data required for answer to this question has been called for from the Collector, Warangal district which is still awaited. It will be furnished to the House if sufficient notice is given.

### *Scholarships for Scheduled Castes*

\*26 (898) *Shri M. Buchiah* Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state

(a) The amenities given to backward classes of the State ?

(b) Whether it is a fact that no action has been taken by the Government so far on several applications for scholarships received from all over the State ?

*Shri Shankar Deo* (a) In the absence of a comprehensive and final list of Backward Classes for the State the old Scheme for the welfare of Banjaras in Mahbubabad taluq continued and a Rehabilitation scheme recently sanctioned for Lambadas in Nalgonda district has been implemented.

In Mahbubabad taluq Warangal district two training centres (for the education of Banjaras) one at Turur and the other at Razalipet are running. Ten new schools opened during the year 1951-52 thus making a total of 19 schools with 690 strength.

The Health Inspector treated 2251 cases of various diseases. Disinfected 285 wells and 200 huts.

The Co-operative Store at Turur was converted into Multi purpose Co-operative Society.

All the scattered huts of Banjaras were brought to selected places and constructed as per plan. Necessary timber, etc. is supplied free of cost. At Kambalpalli Colony nearly 500 acres were brought under cultivation.

(b) As the list of the Backward Classes is not yet finalized and due to the stringency of finances several scholarship applications could not be considered for the present.

*Taking of Palm Leaves*

27 (76) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether the Revenue Officers of Chalprathi (Waran-gal district) had taken 20 carts of palm leaves from one Polpaka Sanna resident of Gumajpet Warangal for roofing the huts of the Koyas?

(b) If so what was the cost paid to him for the same?

(c) What were the circumstances that led to the taking of the palm leaves from him?

*Shri Shanley Deo* (a) Yes

(b) The Collector ordered the Tahsildar of Pakhal to return the Palmyrah leaves to its owner Polpaka Sanna but the Tahsildar expressed his inability to return the leaves as the season was over. The Tahsildar however recommended payment of Rs 500 to Polpaka Sanna towards the cost of the leaves obtained from him inclusive of the cartage. The Tahsildar's reply is awaited in this regard and if Palmyrah leaves are not available the cost of the same will be paid to Polpaka Sanna.

(c) Immediate necessity of roofing the huts of the Koya Colonists in the Development Area.

*Castor Oil Export*

27 (69) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

What steps if any have the Government taken to impress upon the Government of India to reserve a portion of the castor oil export quota for castor oil of Co operative societies?

*Dr Chenna Reddy* As there are no Castor Oil Co operative societies in the State the question does not arise.

*Scarcity Area*

28 (70) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Collector Bidar, declared Bidar as a scarcity area in 1951?

(b) Whether it is also a fact that he instructed the merchants to collect jawar and secure permits for export to

scarcity area after depositing an equivalent quantity in the H C C C Godowns ?

(c) What is the number of Waringal merchants who undertook to supply jowar ?

(d) Whether and if so how many merchants have not received the amount either partly or in full so far from the H C C C ?

(e) The reasons for delay in payment ?

*Dr Chenna Reddy* (c) (b) (c) (d) & (e) Reports awaited from the District Collectors

### *List of Backward Classes*

29 (66) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

Whether any memorandum was submitted to the hon Minister by the Telengana Pratha Maharatna Sangh requesting to include Maharatna (AARL) class in the list of backward classes ?

(b) If so what action has been taken in the matter ?

*Shri Shanker Deo* A memorandum was submitted by Maharatnas (AARE) to the Minister for Social Services

2 The matter was discussed with the representatives of the Sangh. A sub-committee has been formed for further consideration of such representations. The formation of the final list of the Backward Classes is under the consideration of the Government.

The request is under consideration and final list will be notified after Government orders are obtained.

L A Bill No XXXII OF 1952 The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill 1952

*Mr Speaker* Let us take up legislation work

مری بی ڈی ڈسمیکھ سپر اسٹریٹ ہاؤس کے سامنے بل میں کانگرا  
 نے کئے جانے میں سہارا دے کر وہ لے لئے ہوئے بنا ضرور عرض کروں گا کہ ری کلسٹری  
 ری ای ایکوئس ( 1100 Compulsory Primary Education ) ( ۵۰  
 لی جان لانا چاہا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ صرف حیدرآباد میں ہی ملے ہوئے

پارٹی کی جگہ بھی خاصہ دوسروں کے مفاد کے بعد حذرناہ میں لی رہے  
 فائن لاکھ کا ہے ولا ہے میں لیے اس کی طرف نہ صرف ہر ماہوں لکھ  
 حذر دیکھ ساری حساب دوسری ( *आधारभूत* ) ہے نہ کہ رہی ہے  
 گر میں لی کہ ور وکھے دفعات کو ہم گہری نظر سے دیکھیں نہ معلوم ہوا کہ نہ  
 میں حل ( *मार्गदर्शक* ) ہے صرف لی لاکھ حذرناہ کی نہ کو جو سا دنا حذرناہ  
 ور نیکی نہ کو صرف ایک حذرناہ مکمل کرنے کا حذرناہ رہا ہے ہارے ور  
 کی دہ ( *पंच* ) کے بعد نہ قانون میں ہی لاگو کیا جا رہا ہے ہارے دوسرے بعد  
 نہ ویک ( *आवश्यक* ) ہے کہ سال کے اندر کمپلری میں  
 ہو کہیں وی کر دی جائے لیکن حذرناہ میں دوسرے مفاد کے میں سال کے بعد  
 ہم نہا نہ رہا ہے میں میں کو ویکم ( *Welcome* ) کرنا ہوں  
 ور نہ اندر کہنا میں میں لی کی سے ری کے ویک کو یہ کرنا میں ہے لیکن  
 ہا میں کر ویک کہ سکے کیکل ( *Practical* ) ور میں طریقہ میں  
 میں میں لا نا حذرناہ میں نہ لے ہم نہ لے ور اس دوسری سے ہی ہم کو میں  
 لی میں حذرناہ ہوگا میں اس مسئلہ میں نہ کہ نہ کہ جو میں میں وہا نا جا رہا ہے  
 و ہاری میں وریات اور انگ کا لحاظ کرے ہوے میں کم ہے کیونکہ نہ قانون  
 میں کسی خاص مالی دہہ درمی کے میں ایک محدود اور نہ میں علاقہ کی حذرناہ لاگو کیا  
 جا رہا ہے۔ میں اس اندر کہیں ( *Aims and objects* ) میں نہ  
 ہلا نا گا ہے کہ گورنمنٹ کی نہ ڈیکلریڈ پالیسی ( *Declared Policy* ) ہے  
 نہ نہ پورسل فری ہڈ کمپلری ہو کہیں ( *Universal free and* )  
 ( *compulsory education* ) کی الوب کمپلری حکمت کے میں میں ہی لاگو  
 کی جائے گی میں سمجھا ہوں کہ نہ ایک ہڈی اور گاں سکیم ہے نہ سکیم  
 کہ میں ایک کے مسئلہ میں ناہ کی جا رہی ہے لیکن اسکو ایک ڈی نام دیک لی  
 ہاوں کے سامنے میں کیا جا رہا ہے اس طرح کے میں حذرناہ کی سبھی حکومت  
 نے ہی ناہ کیے ہیں خاصہ سے ۶۰ ہڈی میں میں میں کا ایک رنگوا میں  
 ( *Regulation* ) ہاں ناہ کیا گیا تھا لیکن میں میں عمل میں ہو اس طرح میں  
 قانون لائے سے کام میں حل سکنا اور نہ ہاری موہ د حکومت کا اسسا میں ہوسکا  
 ہے لکھ میں نہ دیکھا ہے کہ اس قانون کے جانے کے بعد اس ریکی میں سے  
 عمل ہوسکا ہے میں لی کے دہہ ( *میں* ) کہ دیکھے سے ظاہر ہوا ہے کہ اس  
 اسکیم کے میں میں ( *Areas* ) میں ناہ کیا حذرناہ جو کمپلری میں ایک  
 ( *Community Project areas* ) میں

بہت زیادہ غلطی ہو رہی ہے۔

میں میں ڈی ڈیسمکھ - اور اسے نا کے لگ بھگ نہ اسکیم ناہ کی جا رہی  
 ہے اور میں کے لیے یہی ناہ مال کی سبب حذرناہ ہے اس لیے میں میں



I Bill No XXVII of 1952      27th Nov 1952      39)  
 II Title: *Compulsory*  
 I Education Bill 1952

ممبران کے سر پر ہاتھ رکھ کر

(A number of Members rose in their seats)

*Mr. Speaker* Is it necessary that so many speeches should be made. Let us try to save time

*Shri S. Pratap Reddy (Wanparthy)* I will take only five minutes Sir

*Mr. Speaker* Allight proceed

*Shri S. Pratap Reddy* Mr Speaker Sir Nearly 70 years after England introduced compulsory education we are introducing a sort of compulsory education here in this State. In 1913 the late Shri Gopal Krishna Gokhale endeavoured his best to induce the then British Government to introduce compulsory education. He fought for that till his death in 1916. But the then Government did not introduce compulsory education in India. In Hyderabad some 15 years back a sort of compulsory education was sought to be introduced. Some rules were framed but they are a dead letter till today.

Now while completely agreeing with the bill that has been introduced by the hon. Education Minister, I wish to state that we are hurrying up this problem as far as possible. The Indian Government has stated that complete literacy should be attained in this country within the course of ten years. Already two years have elapsed and within these eight years we are all bound by the Constitution to see that complete cent per cent literacy is introduced in the whole of India.

Here in this House I find at least one or two Members who are against compulsory education. Their main contention seems to be that the poor people cannot afford to allow their children to be educated because they are the earners of bread from their sixth year onwards. But some rules are going to be framed in this connection. The Education Department will do well if it sees that compulsory primary schools work in the morning from say 6 a.m. to 10 a.m. or 7 a.m. to 11 a.m. That will solve this economic question. There will thus be no difficulty and as a consequence of that Government will not be forced to feed these students or to pay some remuneration for inducing or forcing them to study in the primary schools.

Some of our friends seem to be in a great hurry to see that compulsory education is made universal in the whole of the State. But let us not act like the wise Chinese farmer who was in a great hurry to see that his paddy should grow up as fast as he desired. In order to satisfy himself he pulled up each plant by two inches. In that way I think we should not hurry up matters.

In 1917 when the Bolsheviks took hold of the Government of Russia one of the greatest statesmen that the world has seen ever before said, "Let there be no illiteracy in my country like the Biblical God who had said, 'Let there be no lackness in the world.' In 1918 there was in Russia only 18 per cent literacy that is as much as there was in 1947 in India when it attained freedom. After 10 years in 1950 when they took stock of the situation they found that literacy has risen from 19 to 88%. There were still 18% of the people who were illiterates in Russia. So after 20 years that country could achieve 70% literacy. Now we here are committed to complete literacy within 8 years to come and so we are in a greater hurry than the Leninites or Soviets of those times.

We have to see the practical side of the question also. Hon. Members on this side are equally enthusiastic or even more enthusiastic than hon. Members on the other side. Hon. Members of the Opposition say that the Government is very tardy in its progress that this bill is an eye wash and so on. But as practical people we have to provide money if we are to introduce compulsory education in the 22,000 villages of this State. I think on a rough estimate we have to spend nearly 8½ crores of rupees on primary education alone if we are to go at this rate. But our budget does not allow us to do so. We have passed a budget recently and we have made no provision in that for this. As practical people if we are to introduce compulsory education and if we are to force the pace we have also to provide money by increasing our budget so that the Government may spend it on the 22 thousand villages of our State. I would therefore request the House to pass this bill as it is without embarrassing the Government. In the next budget I hope the Government would liberally provide money for further enhancing literacy in this State. So while supporting the bill I would request the House to pass this bill without further embarrassing the Government.



میری کٹہ رام رڈی مسٹر سکس سر ح نون کے سائے میں بی بی ہم د  
 ہ جس میں ۴ و ۵ کے جسکی حیدر د میں عہدے مانگ ہی گئے لیے ۲  
 رنگدلس ( Regulation ) مانا گیا تھا سکی کنگل سائ (Pract end side)  
 ۴ وہی محس ی و س ( Dye wash ) کٹلے کموسی حک کے معاف  
 اہد کس کو ب کٹلے کی کنا چاہیے ہیں میں کس دو برہے کے مدعو جو  
 نا ہو و نہ ہے کہ میں میں کنگل کوئی حرج میں ہے لازمی تعلیم دے سکی ہے ا  
 میں نہ میں کہا جا کیا حد اسکولس فام کے خارجے ہیں و میں ہم کے ہیں  
 رگہ سائڈ ( Recognised ) سکولس ۲ سہل ( Special )  
 کولس ۳ ا وڈ ( Approved ) سکولس میں تعلیم کے معاد کے لیے ۲ سہل  
 دے خارجے ہیں وہ ناسند ( Nominated ) کنگل کے ذریعہ سائے  
 حائیکے عدلی حکومت سے حیدر آاد کے عوم کنا دفع رکھے ہیں و سائ کنا ہورہ  
 ہے ہاری حکومت کا سنا نو نہ ہے کہ عہد م کو ک سطح سے دانا چاہیے لکس کے  
 رہائے میں بھی سائ کنا گیا ساجہ ناسند کنگل (Nominated Committees)  
 ناسنگے وڈ کے حکم کی سار ب طلبا کو ڈ میں ( Admission ) دنگے  
 میں سائا ہوں کہ حکم کے سائسل حلاب کو ہی دکھا رہا ہے ملک کی معاف  
 حالت کو ہی دکھا رہا ہے لکن سائو ہی سائو جب حکم ۴ چاہیے کہ عوم  
 میں زیاد سے زیادہ تعلیم پھلائی جائے جو چہر ط نہ دے دے سکا ہے کہ ب کے سائ جو  
 عوم نو ہر ہری اسکولس میں ان تمام سکولوں کہ کٹلے ی اہو کس  
 (Compulsory Education) کٹلے وہ ک دھے حسا کہ میں میں کہا گیا ہے کہ  
 جہاں ا سکول ہا کنگل کے ترنا ( Area ) کے اندر و سکی سکول کو کٹلے ی  
 ک دنا چاہا سائط اگر عمل کنا جائے نو نہ و ہر سکولس ۸ ہر اسکولس کے قابل  
 دم کر سکیے ہیں و سائط ان سے دگنا فائد حاصل کنا چاہا ہے لکن ب و اسے  
 ط بے حصار کر رہے ہیں کہ میں سے عوم فائد ۲ چل میں کر سکیے کمی سٹارس کرے  
 بو کوئی لڑکا ا وڈ اسکول میں سٹریک ہو سکیگا اور جب حد سٹریک ہو مانگا اور نہر  
 کمی سٹارس کرے کہ نہ حد نو وڈ اسکول میں رہے کے فال میں رگہ سائڈ سکول  
 میں رکھا جائے نو اب حکم میں میں دخل کر سکیے حسا کہ حد ٹریل میں میں سے  
 کہا کہ معاف سٹریک سٹریک ہو سکیگا اسکے دور کرے کٹلے حکومت کافی سہل میں عوم  
 کو دے سکی ہے ۔ رہا سائس کا بہ ال نو اسکے لیے نہ ہو سکا ہے کہ سکولس کو وڈال  
 ( Overhaul ) کنا جائے جہاں دو سکولس ہیں وڈال کی تعداد کم ہے و  
 اسے دو اسکولوں کی جائے وہاں تک ہی سکول فام رکھا جائے و دوسے نہ ڈرا  
 ( Dissolve ) کنا جائے ا میں کوئی حکم میں میں نظر ہیں ای میں میں  
 کاسکس ۳ و اسائے کہ گونا سٹ کچھ ای بھی میں حکومت رکھ لائے سٹریک  
 کہو بکا ساری اگ دو حکومت کے ہاں میں ہے سائے موصبات کو سٹھارنا حکومت

کے ہاں ہے۔ حکومت یہ نودعویٰ کرتی ہے کہ عوامی حکومت ہے لیکن الیکٹڈ کمسٹر (Elected Committee) کا اصول یہی رکھی لکھ نامہ ہے۔ درجہ کمسٹر معرکوں کے ساتھ ہے کہ حکومت اسے ٹھہروں کو نامہ کے درجہ سمجھ کر نگی عدالتی میں طرح نامہ کر سکتی ہے۔ کمٹیاں بھی کر سکتی۔ مراسعہ (Suggestion) ہے کہ تمام راجری اسکولوں میں فری اسکولس دنا چاہئے یعنی جسے راجری اسکولس ہوں وہ آرڈر (Approved) اسکولس ہوں

اس حاور میں ہزاروں اسے اس لئے ہیں جس پر کس نامہ احباب ہوتے ہیں اور وہ منظور کئے جاتے ہیں لیکن تعلیمی اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ فنانس (Funds) ہیں جس میں لی کی ہڈنگ (Heading) ہو ٹی مائدار ہوئی ہے کمسٹری فری اسکولس لیکن اندرونی طور پر وہ کھوکھلا ہے میں ایرسل ہووڑا دی لی ہے الجا کرونگا کہ وہ ملک کے معاشی و مالی حالات پر غور کریں اور جسے اری اسکولس میں ان میں فری (Free) نامہ کس کے دئے پر غور کریں ہر کمٹوں کو چاہئے نامہ کے الیکس کے درجہ میں جب کا جائے اس طرح بہ افعال ای نہ رہے کہ حکومت نامہ کمسٹر کو اسے ہاں میں رکھ کر عوام کو فائدہ حاصل کرے یہ روٹ رہی ہے اس طرح نامہ کے طریقہ کے راج رہے کی وجہ سے کئی اسے مسائل ہیں جس میں اصلاحات پیدا ہو گئے ہیں اور ہم سوچیں میں ٹر گئے ہیں سوچیں کمسٹر میں بھی ایسا ہی کا گیا

جب حرمائے کرنے میں ہاری حکومت کمی میں کی لکھ ۲ - ۱ آمدنی والے کو الہ انہ حرمائہ کا جانا ہے تو تعلیمی اعراض کلیے فنانس کا فراہم کرنا بھی ہاری حکومت کا کام ہے۔

میں آخر میں یہ الجا کرونگا کہ نامہ کمسٹر (Nominated Committee) کو جلسہ کا جائے الیکٹڈ کمسٹر (Elected Committee) نام کئے جائیں تاکہ اس میں کا مقصد پورا ہو سکے۔

శ్రీమతి ఎం.వి.కృష్ణమ్మ—(భాషావారి)

అధ్యక్షుడు: సభాపతి

మారు ౮౦౭౭వంటి యా కమిటీ ఏర్పడిన పాతా పర్వత ముందుకు ప్రభుత్వం ద్వారా ప్రభుత్వమున దిద్దుబాటులోకి వచ్చి స్వయంప్రాయంగా అభివృద్ధిపాత ఈ కమిటీ ఏర్పడి ఏర్పాటు సాధ్యమైనంతవరకు అయితే పట్టణానికి కొందరగా పట్టణానికి వచ్చినందుకు స్వయంప్రాయక పట్టణము అధ్యక్షుడు ఈ ఏర్పాటు ఏర్పాటునకు ఎవరూ వ్యతిరేకంగా లేరు. వచ్చినందుకు ఏర్పాటు ఏర్పాటు వచ్చిన వ్యవస్థాపకాని కొందరు ఏర్పాటు అధికారులు వచ్చినందుకు అధ్యక్షుడు వచ్చినందుకు వచ్చిన వ్యవస్థాపకాని వచ్చినందుకు కొన్ని ప్రాంతాల్లోనే గాక అన్ని ప్రాంతాల్లోనూ అన్ని పట్టణాల్లోనూ







سطح سے سوچے کی عادت ہیں۔ پھر یہی جہلوں۔ مسائل ر عورت کا جانا ہے اور  
جی طالب اس طرح ہم کی ہے۔ چاہے سائے سطح وی کمندی ہو کسی کی جو  
سکیم سے اسے اسی سطح نظر سے سمجھیں ہوں میں کہہ سکتا کہ سطح تکہ جی کر سطح  
دست ہیں ہو سکتا ہے کہ میں سکیم میں جاساں ہوں لیکن جی رہے رہے دور کا  
جانکا ہے لیکن بے سے ہی اگر اسکی حالت کی آئے تو میں کہہ سکتا کہ بے کی  
سب کو صحیح طور پر نہ سمجھنے کے برابر ہے

دوسرا عرصہ میں لی ر لوکل کمسٹر کے رہے ہیں کا گا میں لی میں گورنمنٹ  
کوٹھنسی کا حار دنا گا ہے۔ جب اسکی معافی روٹیں نکلے تو میں میں ہر فصل  
ہے جاسکا کہ کمسٹر کی طرح میں جاسکی لیکن جی سے اس سوال رسہ کرنا اور  
میں سارے دماغ سے عورت کرنا صحیح نہیں ہو سکتا

ہے کہا گا ہے کہ ہر انکے ساتھ اسکم ہے آنکھوں میں دھول  
ہونکے کے ہاں ہے ہر رمارکس (Remarks) سطح میں اس میں  
کوئی دھول ہو گئی کا ول ہیں اگر اب کسی ملک کی تاریخ اٹھا کر ہر دیکھیں کہ  
وہاں اسی صلاحات کی طرح عمل میں آئی ہیں تو اب کو معلوم ہوگا کہ وہاں بھی  
ایسی طرح اند کی جاتی ہے وز رہے رہے اصلاح مکمل ہوتی ہے کوئی ڈا ہمیری کام  
ا۔ تو میں ہوا کہ جیسے دو حصے ۱ دواں حصے میں مکمل کر دنا چاہے اگر اس  
کی مکمل کلتے دسور ہڈ میں ۸ سال کی مدت رکھی گئی ہے تو ہر کو میں رنات مدت  
ہے ۹ گر اس طرح رمارکس کرنے کی جاتے وہی عورت اسکو عملی جامہ پہانے ر حرج  
کی آئے تو میں کہہ سکتا کہ کلام برتہ سری سے اہم نامکا ہے لیکن اگر ہمیں  
چھگرنے رہیں اور نہ کہ جی کر رہیں و برتہ لکھوں کے سوا اور کچھ حاصل نہیں ہو سکتا۔

جرحان موجود حالات کے لحاظ سے اس وقت کو لی جاتوں کے سائے میں کا گا  
ہے اس کا سوگ (Slog) کا جانا چاہیے میں میں ناؤں کی کمی ہے اسکی  
جانب گورنمنٹ کو بوجہ دلائی جاسکتی ہے جب کوئی لی جانا چاہا ہے تو اس کے  
اکانک (Economic) اور مسائل (Financial) جہلوں میں عمل  
ہے غور کر پڑنا ہے جہاں کی تعلیم کی ہمیری کے لحاظ سے ہو سکتا ہے کہ اعلیٰ تعلیم کی  
ہر سب اندی تعلیم پر راد حرج کرنے کلتے وز دنا چاہے

ان تمام صاحب کے بعد میں جاتوں سے اپیل کروں گا کہ اس کی ہر نک اوار  
اور ہر انہی ناند کرنے ساتھ ہی میں ہر بوج رکھا ہوں کہ جہاں جہاں عورت ہو  
بھٹ میں سیکھے لیے تراویں مہا کا جاسکا  
ان کے لحاظ سے ساتھ میں ہی مرتبہ کرنا ہوں

سر جی راجی دوی (سر ملہ محوط) ادھیکہ مہوٹے ودا سری سے جہاں  
میں رنیک کے لیے میں کا ہے اس بر سری کے راجدرا رڈی سے جو دہہ (۱) میں







साल और देना। इस स म अगर कोई वांछित अपन बच्चा को पालन से भ्रमना  
बात है उनको क न क जरिय मगर कल का कहा जित ५ अगर कीज बात स्पष्ट एक  
वा देरगातिर एक म पता हो और कानन गानु होन के बार अस वाक्य को निशक दिया  
बात त गानुत पर अभिय कि य देत एक मे निशका जितनाम करे गानुत अपनी जिन्ने  
बार स नाशकिक गही गानुत का मकसद यह नहीं कि वह समूह एक त ह यहा दूसरे एक स  
न धाते बाय

चौक कलेन ज के बारे मे यह टीका की गयी की आजकल के चौकशाही वातावरण मे यह  
बना जाता है कि बमिटीर तो हो लेकिन ये विनेकटर जो बहुत तक मेरे मासगात ह म यह कहूंग  
कि बबली गडाम मध्यमवर्ग मसूर और ब्रावणकोर कोषीन जिन सब मुकामात पर कपलवरी  
मन्केन वकट नाशिक ह जे यह देखा कि कमलुरियत कहा कहा और किस किस प्रकार की ह  
हृदयमाय के अ यकेन विनिस्तर न ज न मिनसन ज्ञाया न मिसकी बकह बमान कक्या ह जे यह  
देखा है कि इन मकामात के क्या हागत ह और यहा के क्या हागत ह बबली के अकट के सेकशन  
(१) मे यह बताया गया कि यहा वसी कमेटीन मे मेम्बर डिस्टिक्ट चौक शोब की तरफ से  
मलका मकर बात न एक तरह से चौकशाही का असूत कहा ह मसूर स्ट के अकट के बात (११)  
मे भा गया ह ५ लेकिन न बनकोर और मगरात का यह असूत नहीं ह अगर यह कहा जाय कि  
बबली और मसूर मे तो अस ह फिर हमारे पास बबो न हो? तो म यह कहूंगा कि हमारे पास के  
हागत बसे नह ह अब हमारे पास डिस्टिक्ट चौक शोब की तरफ से चुनाव करनका जितनाम  
यहा ह अजल कि डिस्टिक्ट चौक का क न मसूर न होजाय ताक वसी कोषी बीब बबी  
स जिस बिल न मरीक नही की जा सकती और म यह स्पष्ट करेना चाहता ह कि शायद जिस  
सेगन मे ५ डिस्टिक्ट शोब के सबब मे एक बिल हुआस के सामन आजायगा गानुत के सामन  
जिस वकत तो वसी कोषी विनेकटर बाबी सारे बिजे के सिय नहीं ह जिसवर यह जिम्मेदारी गानुत  
बात सुके अगर आप यह कहे कि अकट पराभाजि (Adult franchise) की बिना  
पर मलेनशन करा सिय जाय तो म यह कहूंगा कि यह मिमचुजर (Premature) होगा  
और कामनाय न होसकेगा

किटिक्शन क दौरान मे यह कहा गया कि बच्चे की अगर ६ ता ११ साल क्यो रखी गयी? ह  
१४ ता १५ साल तक क्यो नहीं रखी गयी? यह बात जनरल डिक्शन मे भी कही गयी और अमरमट  
मे भी रखी गयी ह ब्रावणकोर के सेकशन तीन मे अमर ६ ता ११ साल रखी गयी ह मसूर के कालन के  
सेकशन (२५) मे बाक्य की अमर ६ ता १ साल और बबली के कालन म ६ से लेकर १४ साल  
तक बाब की क्य रखी गया ह हमारे पास के पहले मसविजे कालन मे भी अमर ६ ता १४ साल  
तक अमर की क्य रखी गयी थी किन्तु यवाल यह ह कि अब यह कालन नाशिक होगा तब प्रायमरी  
स्कूल मे किस तरह के बच्चे जाय ? जिस मीकेपर यह बहुत गचीन करना जरूरी है कि प्रायमरी  
स्कूल की टाकीन १० ११ साल की आयु के बच्चे पहले ही अलग कर केदे ह  
क्योकि यहा मलकाय यह ह कि

child means a boy or girl whose age is not less than  
six and not more than eleven years at the beginning of the  
school year



THE BILL NO. XXXII OF 1952 27th Nov 1952 951  
 THE BILL FOR THE  
 P. I. Bill

THE MOTION WAS ADJUDGED  
 THE MOTION WAS ADJUDGED FOR DECESS TILL HALF PAST FIVE OF  
 THE DAY

THE MOTION WAS ADJUDGED AFTER DECESS AT HALF PAST FIVE  
 OF THE DAY

[Mr. Speaker in the Chair]

Sir, I beg to move

That I A Bill No. XXXII of 1952 a Bill to provide  
 for Free Compulsory Primary Education in the State of  
 Hyderabad be read a second time

Mr. Speaker The question is

That I A Bill No. XXXII of 1952 a Bill to provide  
 for Free Compulsory Primary Education in the State of  
 Hyderabad be read a second time

The Motion was adopted

Mr. Speaker We shall now take up the amendments

Shri K. Ramachandra Reddy (Ramannapur) Sir I beg  
 to move

That for sub clause (8) of clause 1 of the Bill the  
 following namely

(1) It shall come into force all over the State wherever  
 primary schools are extant at the commencement of this  
 Act and in such areas and from such dates as the Govern-  
 ment may by notification in the Jarida appoint and different  
 dates may be appointed for different areas' be substituted

Mr. Speaker Motion moved

That for sub clause (9) of clause 1 of the Bill, the  
 following namely

(1) It shall come into force all over the State wherever  
 primary schools are extant at the commencement of this  
 Act and in such areas and from such dates as the Govern-  
 ment may, by notification in the Jarida appoint and dif-  
 ferent dates may be appointed for different areas" be substituted





६५.

146

□

ಪುರೈ

— ५१ —

(Γr)

8

Continued on next page

28

2000

$\frac{1}{2} \pi$

ಮಾಂಸ ತ್ಯಜಿಸಿ

• • • ద్వైత విషయములు

೦೬ ಕೊಡುಕೊಳ್ಳುವುದು

1. *Chrysomelidae* (Coleoptera: Chrysomelidae) (100%)

(Committee) ၀၁၂ ဆေးဝါး-အသိပညာ

United Committees) 0270 13

*The Minister for Labour Rehabilitation Planning and Information (Shri V B Raju)* It is not relevant to the amendment. Su

**Mr. Speaker.** At least I could follow that word Committee

(८) रा. प्र. -

100

100

bioRxiv preprint doi: <https://doi.org/10.1101/2019.05.20.256801>; this version posted May 20, 2019. The copyright holder for this preprint (which was not certified by peer review) is the author/funder, who has granted bioRxiv a license to display the preprint in perpetuity. It is made available under aCC-BY-NC-ND 4.0 International license.

— ೬ — ೪ ಕೆ ೭ ನೆ ಪ್ರವೇಶಿಸುವುದರೊಳಗೆ ಅಂದರಣಾ

பு. ர. து. அ. பூ. பூ.

**Mr. Speaker.** We shall take up the other amendment.

Shri Ankushrao Gadhe : Sir, I do not want to move the amendment.

*Mr. Speaker:* What about the next amendment standing in the name of the hon. member?

Shri Ankush Rao Venkat Rao (Pawar) : That too I do not want to move.

شرعی عدالہ (ملک سہ) سسرانکر سے سمجھاؤں کہ گوئیے اہل اے  
 زمانہ میں اب تعلیم کی حرکت ملک میں چل رہی ہے۔ پھر میں یہ تعلیم کی اوزار  
 ہمارے کانوں میں گونج رہی ہے۔ میں نے جب اس قانون کو سن دیکھا تو مجھے  
 انہماک ہوئی اور میں نے دیکھ کر یہ کہ یہ ایک نیا دور ہو گیا اور حساب اور حساب  
 کا لحاظ کرنا پڑا۔ لیکن میں نے جب وہ ان کے لئے دیکھا، دیکھا، دیکھا، دیکھا  
 تو مجھے انہماک کے ساتھ یہ محسوس ہوا کہ حکومت صرف ہمارے حساب اور حسابات  
 سے کہنا چاہی ہے اس کے سوا اور کچھ نہیں صرف قانون کا استعمال کر کے اور  
 کوئی دیکھا۔ اس لئے کہ یہ کہہ دیا کہ اگر قانون ہے ہمارے لئے چل رہا ہے

میرا اسکر ۶ ملی رندک ہی ہے

میری عبد الرحیٰ میں اسدیت کے سلسلہ میں عرصہ ۵۰ سال جاریہ  
دوبلے حق بدست ہو کر رہے ہیں اسکی تذکرہ اہل حق و کھٹہ کی ذریعہ ایک  
محدود رقم میں یاد کیا جا رہا ہے سلیج میں جا رہا ہوں کہ اسکو دوسرے رقم میں  
بھی یاد کیا جائے مکن حکومت کی سبب جا رہی ہو کھٹہ و سکو صرف  
کندہ کی ترانہ کے رقم میں ہی یاد کرا جائی ہے ۵۰ سال ہی ایک  
ہے جس کے سلسلہ عوام کے دلوں میں قرب کے جذبہ میں وہ بھی رہے  
اور عوام کا کارزار و بدست درال میں کے حصوں کے صاف طور رکھنا  
بھا کہ اسے ہندوستان کی اردی جیسی حالت والی ہے میں اسکو ۵۰ سال کے عرصہ  
میں نے یعنی بلکہ قرب اور ناز و سبکی ۵۰ سال اسکا کیا ہے لیکن اسی کو ہی  
عوام پر مسلط کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے او فائونڈیشن ۱۵ سال عوام کا کر عوام کے اس  
حذرت قرب کو جس کی کوشش کی جا رہی ہے ۵۰ سالوں میں کے سوہ کچھ میں گر  
یا تو اسی حکومت تک رہے (و میں سمجھتا ہوں کہ وہ تک رہو گی) و  
پھر اس قانون کو ایک محدود رقم کی حالت وڑے اسٹ میں جاری میں عام کی سکم  
کے طور و جاری کر دینا جائے جائے اس میں ہی ہے ہی اسکو میں وہاں اس  
اسکیم کو یاد کیا جا رہا ہے

شری ملھوم علی النسی (حصہ دوم) سے اس کی ایک کاپی بھی لے لی گئی ہے۔ صرف ان علاموں میں اس کی ایک کاپی بھی لے لی گئی ہے۔

श्री कृतधर शास्त्री जहां गहरी ह बलिष्ठ व्यक्त के साथ मिलकर विचारों किन्ना बाधना ।

شرعی مخدم بھی اللہ اس سلسلہ میں اس کی سے میں کو میں طور رکھتے ہیں  
موسم میں کی گئی ہے۔ مرم کا مقصد ہے کہ اسے علاقوں میں اس اسکیم کو لا  
جائے جہاں اس وقت راجری اسکولس موجود ہیں اس انداز میں کی ضرورت اس لیے ہوتی  
کہ اس کی اسٹڈنٹ ایڈمکس انڈررس (Statement of Objects  
and Reasons) میں جو مضمون کی گئی ہے اس کی سرورق اور علاقوں میں  
ہوگی جہاں کمپنی راکھٹ مانے جا رہے ہیں ہم اس لیے اس خبر پر روز دے رہے  
ہیں کہ کمپنی پرائمری اسکولس کے نام پر جو لی ٹس وقت میں کیا گیا ہے اس  
میں اگر اس موسم کو نہ سائل کیا گیا ہو تو اسے ایک اچھے ام کے اس میں کچھ اور  
چوکا۔ اس کے متعلق عوام بھی یہ یوں سمجھتے ہیں کہ اس اسکیم میں سوائے مرم  
کے اور کچھ نہیں ہے اس لیے اس کے لیے وہیں اس میں سیر اجازت ہے کہ  
دریافت کروں کہ اس کے لیے ہماری مہر کم نام کے یہ جو اسکیم لای جا رہی ہے اس  
میں کیا فائدہ ہے جبکہ وہ بڑے مدرسوں کے لگاؤ میں ہو رہی ہے کہ اس میں

میں سے کارٹر و مار میں سر رہا ہے بلکہ جہاں جہاں حدی ۶۰ سے ولے  
ہیں صرف ان ہی مہامیہ رلاک ہوگی اور یہ سری حکومت کے ناح لہ منصوبہ  
کے تحت ہوگی میں لہ طے لگند مبلغ میں حدود کے اور جوڑے سو ڈان ور  
دوسرے مقامات کے کچھ دول اس طرح سات سو ڈول اس امیکم میں لے ہیں جہاں  
ڈولمنٹ ( Development ) نام شروع کیا جائیگا خود کسی راجک  
کے سکیم کے تحت ایک مذ تعلیمی اعرص کے لیے موجود ہے جسٹا سالہ عٹ ایک  
ولج بوب کے لیے (۴۴) ہے ور اس میں دیگر خرچات کے لیے ایک ایک ہزار کی  
رکھی گئی ہے کن نان حول حکومت کی جانب سے سن لدا جا رہا ہے سن میں  
اسا طاهر کرنے کی کویس کی ا رہی ہے لہ حدرنات میں لٹا سری مری اعرص میں  
اد کا گیا ہے کٹا سری مری اعرص کی مائک حدرنات میں محبت گو دن سے  
ایک عرصہ سے کی جاری تھی میں اوں میں ا ہے جسے سررازا کی ہیں جس کے ساتھ  
لی حکر ہم نے اس طالہ کے حذ و حد کی ہے آدھرا مہا سہا مہا سہا دست اور  
دوسرے اداروں کی طرف سے نہ بٹالہ ہو رہا تھا عوام کے دولوں میں نہ خواہیں موجود تھی  
اس اسکیم کو جاری کرنے اور کن خواہات کا ب بولجبات دے رہے ہیں اور لوگوں کو سارے  
ہیں کہ دیکھو ہم نے کٹسری مری اعرص کا بل لا ا ہے لیکن نہ و سارے کہ  
اس میں ایکو کا خرچ لڑا لڑ رہا ہے میں میں ہوئی لوڑی تھی آنکو خرچ نہیں نہ  
ٹرنگی ۔ صرف دنا کو نہ مانا معبود ہے کہ حدرنات میں مری اعرص دنا جا رہا  
ہے ۔ جب ہم نہ کہیں ہیں کہ کٹسری پراکٹک میں اسٹا د لڑے اور اسکے اعرصات  
کے لیے اس میں مذات موجود ہیں تو اب کہیں میں کہ ہیں ہے ۔ اس طرح کی اسکیم  
اب لے لائی ہے میں کہوگا نہ نہ لراڈ ( Fraud ) ہے دھوکہ ہے ۔  
سر اسٹا د و کہ ہے جو مری اعرص کے نام در اس طرح دنا جا رہا ہے ہم نہ میں  
کہیں کہ بوسوریل کٹسری اعرص کا جائے کہا نہ جانا ہے نہ ہم حاد بازی  
سے کام لیے ہیں اسا ہیں بلکہ ہم ایک پراکٹکل حمرانکے سامنے و لڑے  
ہیں دوسرا سٹا کر رہے ہیں کہ اب ان حروں ر عوز کرن اور برسم کو مٹو کرن  
ہم نہ ہیں کہہ رہے ہیں کہ اسٹا د بوزے حدرنات میں کٹسری مری اعرص د ن  
بلکہ جو نو ہزار راجری اسکول ہیں ان میں کٹسری مری اعرص کی اسٹا ہے ۔  
اخر اجات کے مسئلہ کو اب ایک ہو ب یا کرسس کر رہے ہیں اسکی فکر ا کو کیوں ہے میں  
کہوگا کہ اسکول موجود ہیں بحریں موجود ہیں اسٹا موجود ہے رانہ سے رانہ  
نہ کہ بحریں کو رید کرنا ڈنگا اس کے لیے سسے کی اگر ضرورت ہو بھی تو اسکے لیے  
اسا مسوہ ا کو دنا جا رہا ہے کہ اب وہاں سے حاصل کر سکتے ہیں بہانہ کرنا کہ  
پوسہ ہیں ہے نہ صحیح بات ہوگی ۔

دوسری بات یہ ہے کہ جس جج سے ہم عوام کے بچوں کو تعلیم دلانے کی کویس  
لڑ رہے ہیں وہ ہے کہ بایع سال میں (۱۲۵۳) اسکول قائم کیے جاسکے اس رمار



یہ ہائی ہندی حل رہی ہے جی رہا ہے نو (۰۰) اس لکھی گئی اب کا آگ ہے کہ دس سال میں سیکو پورا کرینگے لکھی میں کہوگا کہ میں رہا ہے اب نور نہ ناسکے میں ریل میں اصلاح کو میں دلانا ہوں کہ ہم اصلاح کی خاطر ہائی میں نہ رہے ہیں وہ (۰۰) کی نظر ورودہ میں کر رہے ہیں ہمارے نام - گر نہ میں ہے کہ جی کرنا مسد ہیں ہے ہم اس سوہ میں کے - سے رہ رہے ہیں کہ جی مراحک کی حد تک اگر اس کم حلای گئی اب اے نو ما ڈر برازا کمپنی ریک میں نو نعام کے لیے مذاب موجود ہیں کمپنی اھوئس سے کرنا ہے و اس جگہ سے شروع کئے ہیں ان سوہ اسکولس وہ ہیں ہر حال ہے کہ وہ ریل میں جو انواں کے اس طرف سے ہیں اسے دلوں میں ہے کہ میں کرتے ہوئے کہ سیک اس میں ہونا چاہیے ہم صرف کہ کہہ رہے ہیں کہ گاؤں ور سپروں میں ہیں سکولس ہو وہ ہیں وہاں کمپنی فری اھوئس دا ہے اس کے لیے فاصل کٹر او سے کی ضرورت ہوگی اگر اس میں وہ فاصل کٹر بنا کرینگے ہیں میں کہوگا کہ ہم اس میں رہ رہے کسی نار کی جانب داری کے اور ہر کسی سے عوز سا حانا چاہیے کہو کہ ہل کسی حاضر نار کی سہولت کے لیے ہیں نافہ کا جا رہا ہے بلکہ وی راس کے حوں کا سوال ہے اسلئے میں درخواست کرونگا کہ اس نرم کو ضرور ہل میں شامل کیا جائے تاکہ وہ میں نام حوں ہل کو دنا گیا ہے عمل کے اعتبار سے رہ دے - وہ عوام سوچنے کہ اکی تمام گئی کرتے والوں نے اس طرح دھوکا دیا

امر میں میں اس نرم کی تر روز نافہ کرتے ہوئے کہوگا کہ اس ہل کو - سا نام دنا گیا ہے اس طرح سے ج فری اھوئس کا انتظام کیا جائے تاکہ نام صحیح ہو سکے

Shri V B Rayu Mr Speaker Sir The Statement of Objects and Reasons does not form part of the Bill Emphasis has been laid on the mentioning of community projects in the Statement of Objects and Reasons while ignoring the practical difficulties in the introduction of compulsory education in a particular area I am very sorry to point out that politics have been mixed up with such a healthy Bill which relates to Vidyan of the community It is being misunderstood that community project means a political stunt or a political game to weaken the Opposition but what actually is visualised is not studied by the Party in Opposition They will appreciate that it is an integrated development that is visualised Whether the Party in Power does it or whether the present Opposition when it comes into power does it it matters very little as long as the community experiences an integrated development The difference of opinion I find now is not regarding the

Objects of the Bill but in respect of the enforcement of the Bill in certain areas. What is demanded is that instead of introducing it in the community project areas it should be enforced in the villages where primary schools exist. Did the hon. Members consider the administrative difficulties? Why is it said in the Objects and Reasons that it will be introduced in the initial stages in the Community Project areas? It is for the reason that Government has coordinated set up there and it will be very easy to fool the people who violate law. Has that practical difficulty been visualised? What is provided in the budget for community projects is free education but it didn't visualise compulsion. What is being brought through this Bill is compulsion. Already free education is being provided and it will be very convenient for the administration to enforce this law and see that this law is successfully implemented. For the mere reason that the Government of India or the Government of Hyderabad are getting aid from a foreign country it should not be viewed in such a way—I should like to use the word if it is not unparliamentary—in a narrow angle. There is nothing wrong about the word community project and I should like to inform the House that all the political parties in a particular area have come forward jointly and collectively assuming co-operation without mixing up politics and when I had observed such a feeling in the different circles of political parties outside this House I am very sorry to find here in this House the Opposition throwing some mud on the community project scheme. Anyhow other points will be answered by the Minister in charge. But I would like to point out simply that the scheme would be very successful by introducing it in the community project areas because of administrative convenience and also for having more schools than we usually provide for in those villages. As the hon. Members have said there is already provision of money. It is a contradiction that they are making that the Party in Power is claiming some name by giving a big title to this Bill and introducing the scheme in an area where already financial provision is there but in the same breath they ask the Government to introduce in villages where there are already schools and no money is required by Government. It is a contradiction I find. So without going into the merits of the amendment I wanted to answer the diversion—or the deviation—that the Opposition was offering to the Members of the House by emphasising on the community project area. I wanted to clear any wrong impression that might be created. Community project is an

integrated development. If the hon. Members do not like that they may use any other phrase. It is a planned economy. Moreover, intellectual development should go along with economic development. What is visualised is economic and social development. If we begin to bring any compulsion where there is tremendous poverty, we will be putting the families to a lot of inconvenience. Unless and until we have created sufficient standard of living—or the required standard of living—we cannot force the children of the poor to take up to education. Such a facility exists in community development, that while the economic or the purchasing power of the working class is being improved side by side, compulsion is being brought to see that children are sent to the schools. So the amendment that has been brought here is self-contradictory. As far as extension is concerned, section 1 (2) says it extends to the whole of the State of Hyderabad. I think if the idea of the hon. Member is that it should come in all the primary schools that are now existing, he should have said, 'It should come into force immediately.' That is not said, and as the hon. Speaker pointed out, there is some confusion in the amendment itself. The original clause is very clear and it is only related to the financial capacity of the Government and in what areas they have to introduce and in what areas they can postpone. It is taking power into the hands of the Government so as to adjust their finances or their capacity to introduce and beyond that there is no other motive. Emphasising on the community project areas and trying to mislead the House will not break the ice.

*Shri S. Ramanadham (Wardhannapet):* Mr. Speaker, Sir, in regard to this amendment, I would like to say a few words. I do not want to go into the ulterior motives of the community project, but would like to confine myself to the subject of education itself.

From the part of the country I come from, this community project has got a scheme and I know fully well about it as I have visited that place. It is a part of great wilderness and no communication facilities are there. Villages have some four to six huts and each village is some five to six miles away from the other. Such is the condition of that community project, as far as education is concerned. There is no Munsiff court in that taluq, because it cannot be provided there as such it has been shifted to Warangal Town proper. So, even the bare co-operation of the people is not there for real education, let alone

compulsory education. The spirit that the Bill claims for compulsory education is not the proper spirit with which it ought to be brought. There are parts of the country where this compulsory education can be successfully brought into force with the co-operation of the people. But we are trying to put this scheme into practice in places where the people are not even ready to appreciate the values of education. I should say this Bill is a mockery on the intelligentsia of our country. Therefore I would simply plead that by accepting this amendment the House will be appreciating and welcoming the co-operation of the people for putting this Compulsory Education Bill into practice in our State and making it a success. To say that money is wanting and that is the reason why we are putting this scheme into practice in places where community projects are there is not correct. I will assure you that if teachers

*Mr Speaker* The Member need not assure me. He may assure only the Government.

*Shri S Ramanadham* I am sorry Sir. I hope you will excuse me because I am new to this House.

I will assure the Government that if teachers of Hyderabad city are asked to go to places like Mulug I say this because that place is an unhealthy part. It is a part where education is very bare and minimum. It is a part where no local teachers are found—the scheme will work better. To say that money is wanting and all that is not correct.

I will simply support the amendment that has been moved and say that by accepting it the House will be taking the co-operation of the country's intelligentsia and will be able to put this Compulsory Education Bill into real practice.

شری مرلندھرا کامی کر (فانکر) سراسر اسکر سر اداں میں جو سربریں ہوئی  
اہی سے کر اسنا معلوم ہو کہ جب گھر میں کدی سپان آتا ہے تو اس کی عرب کی حالی  
ہے اسکو سمجھا کرنا جاتا ہے اسکی آؤ ٹھیک ہوئی ہے پھر سکے حد سے سر بر سر  
ہی دکھا کر اسے دل کھپ کر گالیاں دیاں ہیں۔ ویسے ہی بواں میں ہو رہا ہے  
ہا میری کسلہ ری اہو کسی دل کی سب ہی معرفت کرتے ہیں اسے اچھا سمجھتے ہیں  
نہ کہتے ہیں کہ عوام کی مانگ کے مطابق نہ ملتا ہے اور اس مانگ کو ہوس  
حکومت اچ پورا کر رہی ہے جس سے اسکی نہ اٹھا ہوگی نہ سمجھا جاتا ہے نہ کل عوام  
میں اسکی قرب ہوگی اور پھر ہمیں یہ دکھائے گا کوئی موقع نہ رہے گا ہاری احمد  
کم ہوجائے گی

**Mr Speaker** The Member should not attribute any motive to any party

جو حال سکی اہمیت کو کم کر کے کہلے سب کچھ لیا ہے۔ رہا ہے کمیونی حکم  
کے علا میں کر لاری را ہی ہے کسی کی صورت حکم کی جانب سے پس ہوں  
ہے کمیونی را حکم کے سامنے میں ہے کچھ ہی کہیں ہے کہ کہیں کہ میں  
امریکہ کا سہ ماہ لکھا جو ہمارے دس کو علامی کی طرف لکھا گیا ہے ہر صورت  
کمیونی حکم کی سکم مان لاگو ہوگی حکومت کے سکام جیم اراد کرنا ہے  
حکومت کے جب یہ ہے کہ ہم کہ ہم انہا ہے اگر میں میں ہے لانا چاہے کہ  
ہے کسی کا کمیونی حکم میں لروم ہے ہو سکے ہے معے میں ہو سکے کہ ہے  
کمیونی حکم کا لانا ہے رہا ہے جہاں کہ صاف طور پر ہے لانا چاہے کہ وہ  
سٹ ہے نہ ہاں لاگو ہوگا ور گورنمن اپنے ص کے معاملے جہاں ہے وہ  
محسوس کرے کہ اس علاقے میں میں کی سیدہ صورت ہے لاگو کر سکتی ہے میں  
حرب لائبرٹ کے بریل میں ہے ہے بوجہ ہے اہوں نے کہا آپ ہیں دیکھئے کہ آپ  
کامیونسٹ میں ہے نہ میں ہیں کہے لایا ہے اب ہوتے جارہے ہیں کہ وہاں  
میں کو سب سے کہلے ہی حکم میں مل رہی ہے جسکی وجہ سے کی تعلیم ہے ہر وہی  
ہے؟ اگر میں گھاس ہونے کے واحد کمیونی اہو کسی کو پورے ملک  
میں راج کا چاہے ہوگا اسکا نظام میں ہو سکے گا سکے صاف معے نہ میں کہ اح  
ہم نے سکم مان ہے لکن ہے ہے ہونے سے نہ سکم عمل میں میں لای جارہی ہے تو  
پھر کسی اک ماں ح ہم ناں کے ای ڈی دہ داری مول لے سکے ہیں؟ حکومت  
میں حادثے کہیں ناں ناہر نکال سکے ہے اسلئے جو ہی دہ داری اسوب مول کنگی  
ہے اور اپنے ٹسکر میں کو جو سوال کا ہے وہ جب زیاد ہے کیا ہمارے میں پر مسد  
ہوئے ہے اسلئے نہ سبب میں کیا گاہے ور ل کی مخالفت کجا رہی ہے؟ کیا مسد وہی  
ولوں؟ ہی ہ ساری دہ داری ڈالنا چاہے ہیں ور نہ ناں کیا چاہے ہیں کہ ہم  
اسکا نظام میں کر سکے؟ اسلئے میں نہ عرض کروں گا کہ جو سبب آنا ہے ہاوس اسکی  
مخالفت کرے

**شری اچ راؤ گوائے** مسر سکر مر اچ ہوائسٹ ہاوس کے سامنے لانا  
ہے وہ میرے حال میں اہم ہیں کہ اسکی ہی سبب مخالفت کجا ہے خاص طور  
میں صورت میں حکم اسلئے میرے جو الفاظ فرسٹ ریڈنگ کے وہ استعمال کیے  
ہیں اسلئے دھان دیں میں سے ہے معلوم ہونا ہے کہ وہ ای دہ داری ہے مانگا ہیں  
چاہے اگر نہ صحیح ہے اور سکومان لانا چاہے کہ بریل میں دہ داری کو محسوس  
کرتے ہوئے اس میں عمل کرنا چاہے ہیں تو میں سمجھا ہوں ہے حوائٹ مانا ہے  
اسکی کسی طرح بھی مخالفت نہ ہو چاہے کیونکہ اہی اہی اسلئے میں فارلیر نے نہ  
بظاہر کی ہے اور انہوں نے نہ مسلم کا ہے کہ کمیونی پرا حکم میں ادوار میں

عمل میں لائی جانے والی ہے وہاں اس کی گنجائش ہے کہ دی ہو کہ نہ دے دے اور  
 یہاں سے اس حرکت بھی علم کثافت کے کونسل سارے سب کچھ ہیں ہوگا  
 میں نہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس کو صاف طور سے طرح ہی لانا چاہیگا

*A Bill to provide for Compulsory Primary Education  
 in the State of Hyderabad*

لیکن یہ بھی سچ ہے کہ اس کے بارے میں اگر حتمی اس کی نام دیا جائے جو وہ  
 کنگا ہے لیکن اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 و دوسرے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 کم نہ کہاں عمل میں لائی جائے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 کمپنی اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 کا کار کا جائے و لائے

श्री आनगराव गांधी आप कालम के अंतर्गत पहिला विचार तय्यार न कीजिए

*Shri Annagarao Gaxane* — It is proposed to make a  
 start by making primary education compulsory in the areas to  
 be covered by the Community Projects and the administrative  
 machinery has already been planned for this purpose

اس کے معنی یہ ہیں کہ گورنمنٹ کمپنی اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 شروع کرنا چاہی ہے اس سے قبل ہی بڑی سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 ڈیپارٹمنٹ کو دیکھئے ہمارے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 لے ہو یہ بھی کہا کہ اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 ہے کہ اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 اور عمل میں ہیں لیکن میں نہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس کے سبب اس کے  
 مقصد اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 خواہشات اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 میں و دوسرے اصلاح کو اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 عزم کیا جا رہا ہے اگر اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے  
 میں لائی جا رہی ہے اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے سبب اس کے







जिसके बाद आपन विनिर्देश का लक्ष्य किया 'केवल मग तो विनिर्देश का हिस्सा न्याया ही नहीं। मगो यह बाह्यता ही की मगिर मसगीर बावरी छात्र के छाया में और जहाँ ना मगिन हो सके बहा शासन की बाव मग तो सिर्फ रेकरिंग ( Recurring ) सभा ही दिया हुआ। बिना बजट आदि आपन मगिर किया तू जिससे हम सब कुछ कर रहे हैं यह सब क्यों करते हो कि नितन बस असतियारात रखा हुआ भी लकीम शिक्षा कम्युनिटी प्रोवेंस पर ही नाय की बारहा है? आप के सामन बिक्रिफ टीक ( Difficulties ) बवान निय मग ह आप हम पर भरोसा कीकिय हन अपन बिक्रिफ टीक आपके सामन रखा रहे ह जिस अमबमट के अन्तर्गत पर गौर कर हो मालूम हुआ कि यन अमबमट का बिच पेशरफत करार नहीं पाया जिसके अन्तर्गत बसत बसा को ही मगिर कर देते ह जिसके अन्तर जिस अमबमट को कबूत कर लिया बाव तो कालन का अमबम में गला नाममकिन होजायगा। अक बात यह भी कही गयी 'ती कनाटन और तेकगान के साव मराठवाणा की भी फिले के क्या नहीं सामित किया गया? मोबा हमपर प्राविण्डियालियम (Provincialism) का प्रिजाव बायव किया बाव्हा ह। जिस सिउसिने में न यह कहुवा कि पूरा और ओगो से न्याया मराठवाणसे मोहोवत ह। यह अन्वकेशन निनिस्टर मराठवाण को मलने बाका नहीं बहा भी जिस काम को प्रारन किया बायगा जहाँ जहाँ सङ्गत हो जहाँ बहा भीके गिमे और जहाँ के ओग हमसे सहकाय करन के लिए तयार हो बहा हन यह काम शुरू करवव जिसके म आपसे हमपर आरोस करन की अित्तावा करते हन कहुवा कि यह अमबमट आपस के सिम्या बाव ।

*Mr Speaker* The question is

That for sub clause (8) of clause 1 of the Bill the following namely

(8) It shall come into force all over the State wherever primary schools are extant at the commencement of this Act and in such areas and from such dates as the Government may by notification in the Jarida appoint and different dates may be appointed for different areas

be substituted

The motion was negatived

The question is

That Clause No 1 stand part of the Bill

The Motion was adopted

*Shri K V Ram Rao* Sir I beg to move

That in line 2 of paragraph (1) of clause 2 of the Bill, the following words namely

or a part of such school be omitted

*Mr Speaker* Motion moved

That in line 2 of paragraph (1) of clause 2 of the Bill the following words namely

or a part of such school be omitted

*Shri K V Ram Rao* Sir I beg to move

That in line 9 of paragraph (1) of clause 2 of the Bill the following words namely

upto any standard be omitted

*Mr Spal* Amendment moved

That in line 8 of paragraph (1) of clause 2 of the Bill the following words namely

upto any standard be omitted

*Shri M Bichiah* Sir I rise on a point of order Just now the hon Minister for Education during the course of his speech has used the expression Aray Baba (ఆరే బాబా) Is it parliamentary or unparliamentary?

(Laughter)

*Shri B D Deshmukh* Sir I beg to move

That after paragraph (1) of clause 2 of the Bill the following paragraph namely

(1) (a) Primary School means Government Primary school in existence at the commencement of the Act be inserted as paragraph (1) (a)

*Mr Speaker* Amendment moved

That after paragraph (1) of clause 2 of the Bill the following paragraph namely

(1) (a) Primary School means Government Primary School in existence at the commencement of the Act be inserted as paragraph (1) (a)

*Shri K V Ram Rao* I beg to move

That in line 2 of paragraph (1) of clause 2 of the Bill the following words namely

up to any standard be omitted



*Mr Speaker* Amendment moved

That for paragraph (iii) of clause 2 of the Bill the following paragraph namely

(iii) Primary Education means education up to fourth standard in such subjects as may be determined by the Government from time to time be substituted

(*Shri Bhagwan Rao Boralle* moves amendment No 10 in the list not being found present in the House a amendment No 10 standing in his name was not moved)

*Shri Bhagwan Rao Boralle* (Basmath General) Sir I beg to move

That in line 2 of paragraph (viii) of clause 2 of the Bill the following words namely

and up to such standard be omitted

*Mr Speaker* Amendment moved

That in line 2 of paragraph (viii) of clause 2 of the bill the following words namely

and up to such standard be omitted

*Shri K V Ram Rao* Sir I beg to move

That for the words a special school or a recognised school in paragraph (i) of clause 2 of the Bill the following words namely

primary school be substituted

*Mr Speaker* Amendment moved

That for the words a special school or a recognised school in paragraph (i) of clause 2 of the Bill the following words namely

primary school be substituted

*Shri K V Ram Rao* Sir I beg to move

That paragraph (x) of clause 2 of the Bill be renumbered as paragraph (ix)

*Mr Speaker* Amendment moved

That paragraph (a) of clause 2 of the Bill be renumbered as paragraph (10)

*Shri K V Ramasao* Mr Speaker Sir I beg to move

That paragraph (11) of clause 2 of the Bill be omitted

*Mr Speaker* Amendment moved

That paragraph (11) of clause 2 of the Bill be omitted

*Shri Madhav Rao Narlikar* Mr Speaker Sir I beg to move

That between the words which is and permitted in line 4 of paragraph (11) of clause 2 of the Bill the following word be inserted namely

not

*Mr Speaker* Amendment moved

That between the words which is and permitted in line 4 of paragraph (11) of clause 2 of the Bill the following word be inserted namely

not

*Shri K V Ramasao* Mr Speaker Sir I beg to move

That paragraph (11) of clause 2 of the Bill be renumbered as paragraph (2)

(Change) من صحیح (Paragraph) ہم نہ را گزید  
 کریں تو مشکل ہوگی

*Shri A Raja Reddy* They relate to one section and the whole section will be put to vote and all these things will go together They are interdependent and consequential amendments

*Shri Phoolchand Gandhi* Mr Speaker Sir I want to point out in this connection the amendment moved by Shri B D Deshmukh viz

‘ After paragraph (1) of clause 2 of the Bill insert the following paragraph as paragraph (1) (a) namely—

(1) (a) Primary School means Government Primary School in existence at the commencement of this Act



کے معنی یہ ہوا ہے کہ جب ایک دفعہ ب ڈیفینیشن ( Definition )  
کہا جائے گا کہ ہر چھ ماہ کی عمر کے بچوں کو سکول میں داخل کرنا ہوگا تو اس کا  
معنی یہ ہوگا کہ ہر چھ ماہ کی عمر کے بچوں کو سکول میں داخل کرنا ہوگا

میری اسے راج رہی اس میں ہے کہ کہاں لاگو کیا جائے اور کہاں لاگو  
نہیں کیا جائے دیکھا کہ ہر سکول کے معنی یہ ہوئے کہ جو گورنمنٹ پرائمری  
سکول ہوئے

श्री कृष्णराव गायी नही नही बसा नही ह बसिक मिसका बस यह ह कि जो स्कूल बसि बसि  
नौवृत्त ह

مسٹر اسپیکر : ہوا کہ ب معنی ہر چھ ماہ کی

میری اسے راج رہی ہر سکول کے معنی یہ ہوئے کہ جو گورنمنٹ پرائمری  
سکول ہوئے ہر چھ ماہ کی عمر کے بچوں کو سکول میں داخل کرنا ہوگا تو اس کا  
معنی یہ ہوگا کہ ہر چھ ماہ کی عمر کے بچوں کو سکول میں داخل کرنا ہوگا  
اگر وہ سکول ہو جائے دیکھا کہ ہر سکول کے معنی یہ ہوئے کہ جو گورنمنٹ پرائمری  
سکول ہوئے

مسٹر اسپیکر اور اگر وہ ہم سے پوچھتا ہوگا کہ (ہ) میں لکھا ہے کہ -

To determine the exact location of Primary School in its area  
of Compulsion

اگر ہر سکول کا ڈیفینیشن ( Definition ) اس طرح کیا جائے کہ  
ہر سکول کے کھولنے میں شامل ہو جائے اور اگر وہ ہم سے پوچھتا ہوگا کہ (ہ) میں لکھا ہے کہ -  
اگر وہ سکول ہو جائے دیکھا کہ ہر سکول کے معنی یہ ہوئے کہ جو گورنمنٹ پرائمری  
سکول ہوئے

Primary School in existence at the commencement  
of this Act

شری بی ڈی دیشمکھ اس اسکول کو دور کرنے کے لئے میں ہی ہم میں ایک  
اور ہم ۱۷ ماہوں

Mr Speaker But the amendment is not that He wants  
himself to amend it Practically he does not want to move  
the motion It comes to that

Shri Annaji Rao Gavane It is not the intention

میری بی بی دسکھ - معام ( Oral amendment ) ( لا جا رہا ہے )  
 کے لئے ورڈے کیلئے یں ک

Primary School means Government Primary School in existence at the commencement of this Act

میں میں مذکورہ معام کے ڈیلٹ ( delete ) کرنا ہے

*Mr. Speaker* It must be intelligible

میری بی بی دسکھ - معام کے لئے ورڈے کیلئے یں ک  
 دور کر کے ہے ( لا جا رہا ہے )

میں میں مذکورہ معام کے ڈیلٹ ( delete ) کرنا ہے  
 میری بی بی دسکھ - معام کے لئے ورڈے کیلئے یں ک  
 کے ہیں

*Mr. Speaker* The hon Member may put in an amendment if he wants. It will be changing the purport and object of this amendment.

*Shri A. Ray Reddy* The amendment is already moved and if it is taken that it does not apply to primary Schools which may be hereafter established any other member may bring in an amendment to it. So it is not necessarily a thing which should be rejected. It is valid and already it has been admitted.

*Mr. Speaker* and then withdrawn

*Shri G. Hanumantha Rao* He asked for clarification

*Mr. Speaker* He himself has clarified it by saying that he has withdrawn it in the present condition. Does any member want to bring in an amendment to this amendment?

*Shri Annaji Rao Gavane* Mr. Speaker Sir, it is not necessary to move an amendment to the amendment. The only definition given here is that a Primary School means Government Primary School in existence at the commencement of this Act. Now according to section 5

the Local Committee shall exercise and discharge the following powers and functions namely—



(1) to determine the exact location of primary schools  
 in its area of compulsion

According to this they will decide what will happen

*Shri Poochendra Goli* It is not necessary for any hon  
 Member to clarify it. He can only put in an amendment to  
 the amendment

*Mr Speaker* Supposing there is no primary school at  
 all because what it says is primary school in existence  
 at the commencement of this Act

*Shri Annaji Rao Gavane* A primary School need not  
 necessarily be a free educational school. That is what we  
 want to stress

*Mr Speaker* If this definition of primary school is ac  
 cepted then it would mean that a school should be in existence  
 at the commencement of the Act

*Shri Annaji Rao Gavane* If there is one it will be a primary  
 school but it does not mean that free education will be given  
 there

*Mr Speaker* Say for example clause No 5 says—  
 to determine the exact location of primary  
 schools in its area of compulsion

The point is that if the Government wants to start a pri  
 mary School according to the definition of primary school,  
 no primary school can be started

*Shri Raj Reddy* It is a definition given and where it is  
 mentioned Primary School it means a Government Primary  
 School in existence at the commencement of the Act

(Pause)

*Mr Speaker* Motion moved

That paragraph (iii) of clause 2 of the Bill be renum  
 bered as paragraph (1)

*Mr Speaker* So all the amendments to clause 2  
 excepting the two No 5 and No 10 have been moved. We shall

371      27th Nov 1952      L A Bill No XXXII of 1952  
The Hyderabad Compulsory  
Primary Education Bill 1952

take up discussion on these amendments tomorrow and then proceed with the Second Reading of the Bill

Any how we should finish this Compulsory Primary Education Bill tomorrow and take up small Bills

We will meet again at 2 30 p m tomorrow

The hearing adjourned till half past two of the clock on Friday the 30th November 1952